UNIVERSAL LIBRARY

OU_226251

UNIVERSAL LIBRARY

DAMAGE BOOK

رسالہ نور ایمان عثمانی

۵۸ جلد ثانی [illegible]

اس جلد میں ہر قسم کی نماز نجاست طہارت روزہ اصطلاحات زکواۃ - حج
عقیقہ حلال و حرام جانور ذبح فاتحہ نکاح و دیگر ضروریات کی بحث معہ مسائل
ضروریہ عام فہم عبارت میں لکھے گئے ہیں اسکی تفصیل اخیر کے صفحہ پر ہے -

یہ رسالہ

حسب ارشاد ہدایت عالیجناب نواب نظامت جنگ بہادر ایم - اے - ایل ایل بی
بیرسٹر ایٹ لا جج ہائیکورٹ و سکریٹری مدرسہ اعزہ - حیدرآباد دکن تالیف ہوا

اس رسالہ کو

مولوی فضل حسین صاحب مدرس مدرسہ اعزہ نے بمشورہ علماء کرام تالیف کیا

یہ رسالہ

حنفی طریق پر لکھا گیا ہے اور امام شافعی رح کے اختلافی مسائل بھی ساتھ ہی
بتلا دیئے گئے ہیں تاکہ دونوں اماموں کے پیرو اس رسالہ سے فائدہ اٹھائیں -

مطبع اقبال دکن حیدرآباد ریذیڈنسی مارکیٹ میں چھپا

قیمت (۸/)   حق تالیف و تصنیف محفوظ

رسالہ نور ایمان عثمانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہہ رسالہ دین وایمان کی روشنی پھیلانیوالا۔ اعلیحضرت قضا قدر ظل سبحانی ہزہائینس مظفر الممالک نظام الدولہ نظام الملک آصفجاہ نواب میر عثمان علیخان بہادر جی سی ایس آئی ذوالجود والتفاخر ادامہ اللہ وسلطنتہ کے عہد ہمایون مین تالیف ہوا ہے۔ اور حضرت اعلی واقدس کی دینی و دنیاوی خوبیان اور قدردانی وعزت افزائی ہر صاحب کمال اظہر من الشمس ہے۔ اس سبب سے یہ خیر جاری جس سے ہزارون سال تک اہل اسلام سعادت دارین و خیر و برکت و نجات اخروی حاصل کرتے رہینگے بنا کر تعالی حضور پر نور کے اسم گرامی سے معنون کیا گیا۔ خداوند عالم ہمارے بادشاہ جمجاہ عالم پناہ غریب نواز عالم با عمل و خیر اکمل محافظ دین اسلام کو تا ابد قائم رکھے آمین یا رب العالمین

زہے شہنشہ عالی ہمم بلند خیال — سخا مین مہر منور عطا مین ابر مطیر
مطیع خالق اکبر مطاع اہل جہان — کریم و رحم مجسم حلیم و پاک ضمیر
ندا نصیر ترا تو ہے ناصر اسلام — دعائیں دیتے ہین دل سے تجھی صغیر و کبیر
ہمارے سر پہ ہمیشہ رہے ترا سایہ — ترے کہ دیدہ رہین حضرت البشیر و نذیر

آمین ثم آمین

رسالہ نور ایمان عثمانی

حصہ دوم

نجاست و طہارت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اصطلاحات فقہ

فرض ۔ وہ ہے جو قرآن شریف سے بلا شک شبہ کے ثابت ہو
فرض کی دو قسم ہے ۔ ایک جس پر تمامی اہل اسلام کا اتفاق ہے
جیسے پانچ وقت کی نماز اور رمضان شریف کے روزے اور
نماز جمعہ ۔ اس فرض کا یہہ حکم ہے کہ اوس کے کرنیوالے کو ثواب ہو
اور بلا عذر اُس کے ترک کرنے والے کو عذاب اور منکر اس کا
کافر ہے ۔ دوسرا فرض جس پر تمامی اہل اسلام کا اتفاق نہیں فرق
کے ساتھ ہے جیسے سر کے مسح کی مقدار بعض کے نزدیک ۔

بو تھائی سر کا مسح فرض ہے اور بعض کے نزدیک تمام سر اور
ض کے نزدیک کچھ جزو سر کا لیکن مطلق مسح سر کے فرض
ہونے پر سب کا اتفاق ہے - مطلق مسح سر کا منکر کافر ہے
ا سقدار کا منکر کافر نہین -

فرض کفایہ - جو احکام تمام مسلمانون پر فرض ہین اگر ان مین سے
ند مسلمانون نے بھی کر لیا تو وہ فرض سب کے سر سے اوتر گیا
ورنہ جو جو مسلمان سُنے گا اور اُس کے بجالانے مین سستی و غفلت
ریگا سب گناہگار ہون گے جیسے نماز جنازہ وغیرہ - اسی
طرح واجب کفایہ ہے کہ ایک مسلمان نے بھی کر لیا تو سب
گناہ سے بری ہو گئے جیسے غسل میت و دفن و کفن وغیرہ -

واجب - جن احکام کا ثبوت قرآن شریف سے ہو لیکن
شک کے ساتھ ایسے احکام کا ترک کرنا منع ہے اور ادا کرنا
ضروری ہے گو قطعی نہین - عمل مین ایسے احکام کا حکم اور
فرض کا حکم ایک ہے - مگر اعتقاد مین نہین اس واسطے

اسکا منکر کافر نہین ہو سکتا - یہہ بھی فرض کے قریب ہے جیسے نماز وتر و نماز عیدین اور سورۂ فاتحہ کا پڑھنا نمازمین -

سنت موکدہ - جن امور کو رسول خداؐ نے ہمیشہ کیا ہو اوس کے کرنے والے کو ثواب ہے اور بے عذر ترک کرنے والے پر عتاب - حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو میری سنت کو عمداً چھوڑ دیگا اُس کو میری شفاعت نصیب نہ ہوگی جیسے نماز مغرب مین دو رکعت سنت فرض کے بعد وغیرہ -

سنت مستحب یا سنن زوائد - جن امور کو حضرت رسول خدا صلعم نے کبھی کبھی کیا ہو اور یا اکثر فرمایا ہو جیسے سنت عصر یا مسح گردن وغیرہ اوس کرنیوالے کو ثواب ہے اور نہ کرنیوالے کو نہ عتاب ہے نہ عذاب -

نفل - جس کے کرنے کی اجازت شارع کی جانب سے ہو اور تعیین زمان و مکان و مقدار کے بغیر اس کے کرنیوالے

کو ثواب ہے اور نہ کرنے والے کو کچھ عذاب نہین -

مباح - شارع نے جن امور کو نہ کرنے کا تاکیدی حکم دیا ہے اور نہ منع کیا ہے جیسے مونڈنا تمام سر کا اور شکار کھیلنا وغیرہ - اُس کے کرنے پر نہ ثواب ہے اور نہ ترک کرنے پر عذاب -

حلال - جن چیزون کا کھانا پینا اور کرنا قران شریف و حدیث سے ثابت ہو جیسے گوشت بز و غیرہ -

حرام - جن چیزون کا کھانا پینا اور کرنا قران شریف و حدیث سے منع ہو جیسے شراب و گوشت خنزیر و غیرہ - اس کے کرنے والے کو سخت عذاب ہے اور اوسکا حلال جاننے والا کافر ہے -

مگر جان بچانا فرض ہے اگر بھوک سے یا بیماری کے سبب ہلاک ہو جانے کا خوف ہے اور حلال چیز کسی طرح میسر نہین ہے تو ایسے وقت مین حرام اوسپر حلال ہو جاتا ہے - اگر حرام سے پرہیز کرکے ہلاک ہو جائیگا گنہگار ہوگا - البتہ کوئی زبردست مجبور

کرے کہ تو کافر ہو جا ورنہ مین تجھکو ہلاک کرونگا ایسی حالت مین
ہلاک ہونا باعث ثواب ہے۔

مکروہ تحریمی - جن امور کا نکرنا ضروری ہو یہہ حرام کے قریب ہے

مکروہ تنزیہی - یہہ حلال کے قریب ہے اس کا کرنا مضائقہ
نہین مگر نکرنا بہتر ہے۔

دلایل شرعیہ - چار ہین - کتاب - سنت - اجماع - قیاس
کتاب سے مراد قران شریف ہے - اور سنت سے مراد حدیث
شریف ہے - اجماع سے مراد صحابۂ کرام یا تابعین یا ائمہ
مجتہدین کا کسی امر پر اتفاق کرنا ہے - اور قیاس مجتہدین
کی وہ تحقیق ہے جسکو کتاب و سنت سے استنباط کیا ہو - مثلاً
خداوند عالم نے شراب کو حرام فرمایا - مجتہد نے غور کیا تو معلوم
ہوا کہ شراب نشہ کی وجہہ سے حرام ہے - اس سے قیاس
کیا کہ جتنی چیزین نشہ پیدا کرتی ہین وہ سب حرام ہینگی -

بحث طہارت

نماز بغیر طہارت کے نہین ہوتی - اور وہ دو قسم پر ہے - ایک

غسل - دوسرا وضو - فرض[طہ] غسل کے سواے یہہ غسل بھی ہین - **شعر**

غسل واجب بہ میت غسل سنت بجمعہ و احرام و عرفہ و عید الفطر عید الاضحی

اس کے علاوہ جو غسل کیا جائے وہ مستحب اور باعث صحت ہے -

فائدہ - طہارت نماز کے واسطے فرض ہے اور مس مصحف اور طواف کعبہ وغیرہ کے واسطے واجب ہے اور امام شافعی رح کے نزدیک فرض -

فائدہ - امام ابو حنیفہ رح کے نزدیک بے طہارت غلاف کے اوپر سے قران شریف کا چھونا و اٹھانا جائز ہے - اور امام شافعی رح کے نزدیک کسی حال مین چھونا اور اٹھانا بے طہارت جائز نہین ہے البتہ اسباب یا کسی چیز کے ساتھہ اوٹھانا جائز ہے -

فائدہ - جس کاغذ مین اللہ یا رسول کا نام لکھا ہو - یا قران

[طہ] فرض غسل کے اسباب یہہ ہین شعر ؛ حشفہ دیدن غیبوبت شفہ و انزال است بشمر ؛ التقاء ختانین حیض و نفاس است خوش بشمر - احتلام سے بھی غسل فرض ہوتا ہے ۱۲

کی آیات لکھی ہون یا فقہ کے مسائل لکھے ہون - اوس کی تعظیم کیجائے اور ایسا نہ پھینکدیا جائے کہ اوس کی بے ادبی ہو یا یا اوس سے پوڑیان وغیرہ باندہی جائیں - یا پیرون کے نیچے آوے - یا ناپاک جگہہ مین جا پڑے - پاک و محفوظ جگہہ مین دفن کیا جائے - جس قرآن شریف مین بوسیدگی آگئی ہو یا کیڑون نے اوس کو چاٹ کر بیکار کر دیا ہو تو اوسکو بہی پاک و محفوظ جگہہ مین دفن کرین یا جلا کر اوسکی خاک دریا یا کنوان یا باوڑی مین ڈال دین اور جس کاغذ پر خدا یا رسول صلعم کا نام یا قرآن شریف کی آیات لکھی ہون - اوس کو بیت الخلا و ناپاک مقامات مین ساتھہ یا جیب مین نہ لیجائین - اور بڑا خیال رکھین کہ قرآن شریف کے کل یا جز کے ساتھہ کسی قسم کی بے ادبی نہونے پاوے

استنجا

سنت استنجا ہے ڈہیلوں سے تجھے؛ بعد پاخانے کے اور پیشاب کے اگر بدن پر پھیلے یا درہم سے زیادہ ہو اوسکو دہونا فرض ہے ۔۔۔

فائدہ - امام ابو حنیفہ کے نزدیک پاخانہ اور پیشاب کے وقت

منھ یا پیٹھ قبلہ کی طرف کرنا حرام ہے مگر ائمہ ثلثہ کے نزدیک اگر کوئی چیز حائل ہو جائے تو جائز ہے - امام ابو حنیفہ رح کا یہ مسئلہ کہ قبلہ کی طرف رخ و پشت دونون حرام ہے - اگر قبلہ کی جانب سے ذرہ رخ ترچھا کر دیا جائے تو قبلہ کی بھی عظمت باقی رہتی ہے - اور مسئلہ بھی آسان ہو جاتا ہے - اس کا لحاظ تعمیر بیت الخلاء وطہارت خانہ مین ضرور چاہیئے اگر سمت سے مجبوری ہو تو قدمچے ذرہ ترچھے کر دیئے جائین -

جن چیزون سے استنجا منع ہے

روٹی چیونٹا (ادھ کھایا) ہڈی - سید ہے ہاتھ سے پتون اور کاغذ سے استنجا مکروہ بات ہے

فائدہ - آدمیون کے بیٹھنے اور ٹھہرنے کی جگہ اور میوہ دار درخت کے نیچے پیشاب و پاخانہ منع ہے -

غسل مین تین فرض ہین

کلی کرنا - ناک مین پانی چڑھانا - تمام جسم پر ایک مرتبہ پانی بہانا

فائدہ - امام شافعی رح کے نزدیک غسل کی نیت اور تمام جسم

پانی بہانا دوہی فرض ہے - اور کلی کرنا ناک مین پانی پہونچانا سُنّت ہے -

ترتیب غسل

استنجا کرے - پیشاب و پاخانہ کی جگہہ دہوئے اور پہر سے تمام جسم سے ناپاکی دور کرے پہر نیت کرے کہ مین وضو کرتا ہون واسطے دور ہونے ناپاکی اور درست ہونے وضو و غسل کے اور وضو کرے - اگر مستعمل پانے سے پیر کو بچا سکتا ہے تو پیر کو بھی دہوے ورنہ بعد غسل کے پیر کو دہوے اور جسم کو مل کر تین مرتبہ تمام جسم پر پانی بہاے - اور پانی بہاتے وقت کلمہ شہادت پڑہتا رہے اگر سر مین بال ہون تو اوس کو بھی اچھی طرح تر کرے - لیکن یہ خیال رہے کہ جسم مین ایک بال برابر بھی خشک نہ رہنے پائے ورنہ غسل نہ ہوگا -

مسئلہ - عورتون کو چوٹی کا کھولنا ضرور نہین - البتہ بالون کی جڑ تر ہونا ضرور ہے - جس عورت کی چوٹی گندہی نہ ہوا سکو تمام بالون مین پانی پہونچانا فرض ہے - اگر چہ سر کے چوٹی ہو تو

اوس کو کھولنا اور تر کرنا فرض ہے ورنہ غسل درست نہ ہوگا۔

فائدہ - مستعمل وہ پانی ہے جس سے غسل یا وضو یا کوئی چیز پاک کی گئی ہو - ایسا پانی مطہر یعنے پاک کرنے والا نہین ہے اس سبب سے ٹب یا کسی چیز مین پانی بھر کر اوس مین غسل یا وضو کرنا جسم کو پاک نہین کرتا -

غسل مین چار سنت ہین

پیشاب و پاخانہ کی جگہہ دہونا - تمام جسم و کپڑے سی نجاست پاک کرنا - وضو کرنا - تمام جسم پر تین بار پانی بہانا -

مسئلہ - ناخن کے اندر کوئی چیز ہو صاف کرین ورنہ غسل درست نہ ہوگا - مہندی کا رنگ یا تیل کی دہنیت جسم پر ہے اور غسل کیا درست ہے -

بالی یا انگشتری یا ایسی اور کوئی چیز جسکے سبب خشک رہنے کا احتمال ہو ضرور پھیرا وین تاکہ پانی پہونچ جائے ورنہ غسل درست نہ ہوگا -

وضو مین چار فرض ہین

منہ دھونا پیشانی کے بالون سے ٹھڈی کے نیچے تک اور دونون کانون کی لو تک - دونون ہاتھ دہونا کہنیون سمیت - چوتھائی سر کا مسح کرنا - دونون پانون ٹخنون تک دہونا - شعر

منہ کا دہونا کہنیون کا ہاتھ کا اے باخبر + پانون ٹخنون تک ہے دہونا مسح ربع سر

فائدہ - نزدیک امام شافعی رح کے چھہ فرض ہین یعنی نیت و ترتیب وضو بھی فرض ہے -

فائدہ - دھونے سے مراد عضو پر پانی کا بہانا ہے جو پانی چپڑ لیا جائے تو فرض ادا نہ ہوگا -

فائدہ - امام شافعی رح کے نزدیک سر کے ایک یا دو بال پر بھی مسح ہو جائے تو درست ہے -

ترتیب وضو

اول نیت کرے کہ مین وضو کرتا ہون واسطے ناپاکی دور ہونے اور درست ہونے وضو کے - اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم - پڑھ کر دونون ہاتھ پہنچون سمیت تین بار دھوے - اور مسواک کرے یا کلمہ کی انگلی سے دانتون کو ملے یا منجن سے

دانت صاف کرے - پہر تین بار کلی کرے - پہر تین بار ناک مین پانی پہونچائے - اور بائین ہاتھہ سے پاک کرے - پہر تین بار مُنہ دہوئے - پیشانی کے بالون سے ٹہڈی کے نیچے تک اور دونون کانون کی لو تک - پہر تین بار دونون ہاتھہ کہنیون سمیت دہوکر ایک بار تمام سر کا مسح کرے کانون اور گردن کا مسح اُسی پانی سے کرے اور تین بار ٹخنون تک دونون پانون پر پانی بہائے وضو کرتے وقت کلمہ شہادت پڑہتا رہے

شعر

در مقامات نجاست از وضو * لازم آمد اجتناب اے نیکخو -

وضو مین تیرہ سنت ہین

[۱] نیت کرنا - [۲] بسم اللہ کہنا - [۳] دونون ہاتھہ پہنچون تک دہونا - [۴] کلی کرنا - [۵] ناک مین پانی پہونچانا - [۶] اور بائین ہاتھہ سے پاک کرنا - [۷] تمام سر کا مسح ایک بار کرنا - [۸] دونون کانون کا مسح اوسی پانی سے کرنا - [۹] داڑھی کا خلال کرنا - [۱۰] ہاتھہ پانون کی انگلیون کا خلال کرنا - [۱۱] ہر کام کو تین تین بار کرنا - [۱۲] پے در پے بلا وقفہ ہر عضو کا دہونا - ترتیب سے کام کرنا - [۱۳] مسواک کرنا -

فائدہ - ائمہ اربعہ کے نزدیک مسواک کرنا سنت ہے - اگر مسواک نہ ملے تو دانتون کو انگلی سے ملین اور فرمایا رسول خدا نے کہ مسواک والے وضو کی نماز ستر نمازون کا ثواب رکھتی ہے

فائدہ - امام شافعی رح کے نزدیک مسح سر بھی تین بار سنت ہے -

وضو مین تین مستحب ہین

اول ہر کام کو داہنی طرف سے شروع کرنا - دوسرے گردن کا مسح کرنا - تیسرے وضو کرتے وقت کلمۂ شہادت پڑہتے رہنا -

فائدہ - حضرت رسول خدا نے فرمایا ہے جو شخص بعد ختم وضو کے کلمۂ شہادت پڑہا کرتا ہے اوس کے واسطے کھولدیے جائینگے بہشت کے سب دروازے کہ جس دروازے سے اوسکا دل چاہے داخل ہو -

وضو مین چار مکروہ ہین

اول منہ پر پانی زور سے مارنا - دوسرے بے عذر بائین ہاتھ سے منہ یا ناک مین پانی ڈالنا - یا داہنے ہاتھ سے ناک

پاک کرنا ۔ تیسرے تین بار سے زیادہ کوئی عضو دہونا ۔ چوتھے وضو کرتے وقت دنیاوی بات کرنا ۔

فائدہ ۔ کتب احادیث مین لکھا ہے کہ جس وقت مسلمان وضو کرنے کو بیٹھتا ہے چار فرشتے نور کی چادر سے اوسپر سایہ کرتے ہین اگر اُس نے دنیاوی بات چیت نہ کی اور وضو کو خوبی سے کیا تو وہ نورانی چادر اُس پر اُڑہا دیتے ہین ۔ ورنہ وضو کرنے والا اس نعمت سے محروم رہتا ہے ۔

وضو آٹھ چیزون سے ٹوٹ جاتا ہے

اوّل آگے یا پیچھے کی راہ سے کوئی چیز حادث ہو یا نکلے ۔ دوسرے لہو یا پیپ نکلے اور کسیقدر بہے ۔ تیسرے منہ بھر قے کرے ۔ چوتھے دیوانہ ہو جائے ۔ پانچوین کسی مرض سے یا کسی سبب سے یا نشہ پیکر بیہوش ہو جائے یا چال مین فرق آجائے ۔ چھٹوین ۔ نماز کے اندر قہقہہ مار کر ہنسے ۔ ساتوین ٹیکا لگا کر سو جائے ۔ آٹھوین مباشرت فاحشہ کرنے ۔ شعر

لہ مباشرت فاحشہ ۔ مرد و عورت دونون ننگے ہون اور ایک کا بدن دوسرے کے بدن سے لگ جائے ۔

بیش و پس سے کچھ نکلنا اسکا مثانہ یا پیٹ سے جیسے خون یا پیپ نیند سے و بے ہوشی و قہقہ و سکر و جنون

فائدہ - نہین ہوتا باطل وضو سونے سے اوپر ہیئت نماز کے یا قیام مین یا رکوع و سجود مین نزدیک امام ابو حنیفہ رح کے اور نزدیک امام شافعیؒ کے ہر قسم کے سونے سے وضو باطل ہوتا ہے -

فائدہ - نماز جنازہ مین قہقہ مار کر ہنسنے سے وضو شکستہ نہین ہوتا

مسئلہ - اگر جسم پر پھوڑا یا زخم ہے اور ہر وقت بہتا ہے یا پیشاب ہر وقت ٹپکتا ہے یا دست بند نہین ہوتے یا نکسیر بند نہین ہوتی یا دس روز سے زیادہ حیض اور چالیس روز سے زیادہ نفاس جاری رہے اسکو ہر نماز مین تازہ وضو کرنا چاہئے - گو اثنائے نماز مین اسباب مذکورۂ بالا سے وضو اوس کا جاتا رہے مگر ایسا شخص امامت نہین کر سکتا -

مسئلہ - اگر وضو کے اعضا مین سے کسی ایک عضو پر زخم یا مرض ہو یا زخم پر پٹی بندھی ہو اور پانی نقصان کرتا ہو تو تمام اعضا دہوے اور زخم پر مسح کرے اگر مسح نکر سکتا ہو تو زخم کے اطراف پانی پہونچائے اور جہان پٹی وہ لکڑیاں جو ٹوٹی ہڈی پر باندھی ہو

جاتی ہین اور زخم پر جو پھاہا رکھا جاتا ہے اگر کسی قسم کا نقصان نہ ہو تو اوسپر مسح کرے اور اکثر اعضا پر زخم یا مرض ہو اور پانی نقصان کرتا ہو تیمم کرے۔

مسئلہ۔ دو برتن مین پانی بھرا ہے اُس مین سے ایک مین پاک پانی ہے دوسرے مین ناپاک اور مصلّی اس سے واقف نہین ہے تو اوسکو چاہیئے کہ تیمم کرے اور نماز پڑھے نزدیک امام ابو حنیفہ رح کے اور نزدیک امام شافعی رح کے مصلّی کا گمان غالب جس پانی کے پاک ہونے پر ہو اوس سے وضو کرے اور نماز پڑھے

تیمم سات سبب سے جائز ہوتا ہے

اگر پانی ایک کوس یعنے چار ہزار قدم کے فاصلہ پر ہو۔ اور وہان پہونچنے تک نماز قضا ہونیکا خوف ہو۔ یا بیماری کے سبب پانی نقصان کرتا ہو۔ یا پانی کے پاس درندون یا دشمنون کا خوف ہو۔ یا عید و میت کی نماز نہ ملنے کا اندیشہ ہو مگر سلطان یا ولی میت نہ ہو۔ یا کنوان ہے مگر ڈول یا رسّی موجود نہ ہو۔ یا وضو کرنے سے پیاسا رہجانے کا خوف ہو تو وضو اور غسل کے عوض تیمم کر کے نماز پڑھے

ہرگز نماز ترک نہ کرے کیونکہ نماز کے ترک کرنے کا بڑا گناہ ہے۔

ترتیب تیمم

پہلے نیت کرے۔ مین تیمم کرتا ہون واسطے دور ہونے ناپاکی کے اور بسم اللہ کہکے دونون ہتہیلیون کو انگشت کشادہ پاک مٹی پر مارے اور انگوٹھے جانب سے جہاڑے اور منہ پر ملے اور پہر دونون ہتہیلیون کو پاک مٹی پر مارے اور جہاڑے اور کہنیون سمیت ملے اگر انگلی مین انگشتری ہو تو اوسکو بہی ہلائے کہ تمام خاک کا اثر پہونچ جائے ورنہ تیمم درست نہ ہوگا۔

مسئلہ۔ ائمہ اربعہ کے نزدیک تیمم کیا ہوا وضو کئے ہوے کی امامت کر سکتا ہے

فائدہ۔ امام ابوحنیفہ رح کے نزدیک جنس ارضی پر تیمم درست ہے اور امام شافعی رح کے نزدیک سواے خالص پاک مٹی کے کسی چیز پر تیمم درست نہین۔ امام ابوحنیفہ رح کے نزدیک ایک تیمم سے فرض و سنت ونفل نماز جبتک تیمم شکست نہ ہو پڑہ سکتے ہین اور امام شافعی رح کے نزدیک ایک تیمم سے دو وقت کے فرض جائز نہین

البتہ ایک وقت کی فرض اور دوسرے وقت کی قضا جائز ہے اور دو نفل بھی جائز ہے۔

مسئلہ۔ پاک زمین یا مٹی یا جو چیز زمین کی جنس سے ہو مثل بالو پتھر۔ کچی۔ ملتانی مٹی۔ کہریا مٹی وغیرہ یا جس پاک چیز پر غبار جمع ہو اوس پر تیمم درست ہے۔ چاندی۔ سونا۔ کانچ۔ درخت۔ لکڑی کی چیزوں وغیرہ پر تیمم درست نہین۔ اگر ان پر بھی خاک وغبار ہو تو تیمم درست ہے

فرائض تیمم تین ہین

جنس ارضی پاک ۱ نیت ۲ اور ضربتین ۳ * ایک بہر وجہ ہو اور دوسرا ہر دو ہاتھ

مسئلہ۔ وضو اور غسل کا تیمم ایک ہے۔ جب پانی ملا تیمم ٹوٹا جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ انہین چیزوں سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے

مسئلہ۔ اگر کپڑا ناپاک ہو اور دوسرا پاک کپڑا نہو اور پاک کرنے کے واسطے پانی بھی نہ ملے تو اوسی کپڑے سے نماز پڑھے جب ستر کی مقدار پاک کپڑا ملجائے تب ناپاک کپڑا دور کرکے نماز ادا کرے۔ مگر قضا نمازوں کا اعادہ ضروری نہین۔

مسئلہ۔ اگر غسل اور وضو دونون کی ضرورت ہے تو ایک تیمم

دونوں کو کافی ہے مگر نیت دونوں کی کرے۔

مسئلہ۔ نماز پنجگانہ کا خلیفہ قضا ہے اور جمعہ کا خلیفہ ظہر اس واسطے پانی موجود ہونے پر تیمم درست نہیں۔ لیکن نماز جنازہ و نماز عیدین کا کوئی خلیفہ نہیں اسواسطے پانی موجود ہونے پر بھی نماز نہ ملنے کے خوف سے تیمم جائز ہے۔

فائدہ۔ کسی مسافر یا مقیم کے اختیار میں پانی ہے لیکن وہ پانی کا ہونا بھول گیا اور تیمم کرکے نماز پڑھ لیا امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک جائز ہے اسکی اعادہ نہیں اور امام شافعی رح کے نزدیک اس کا اعادہ فرض ہے اگر وقت باقی ہے۔

جس پانی سے وضو اور غسل درست ہے

بارش اور چشمہ وغیرہ کا پانی پاک ہے اگر کوئی پاک چیز اس میں ملجائے اور پانی کی صفت باقی رہے اوس سے وضو اور غسل درست ہے مگر درختوں کے عرق اور پھلوں کے رس اور کسی قسم کے شربت اور سرکہ اور شوربا وغیرہ سے اگرچہ پانی کے مثل ہیں لیکن اس سے غسل اور وضو جائز نہیں ہے۔ پانی دو قسم پر ہے ایک بارش

کنوان وغیرہ کا پانی- دوسرا منسوب پانی جیسے گلاب کا پانی- دوا کا پانی تربوز کا پانی وغیرہ ایسے منسوب پانی سے وضو وغسل درست نہین مگر ایسا قلیل پانی کثیر پانی مین مل جائے تو اوس سے وضو وغسل درست ہے

فائدہ — امام شافعیؒ کے نزدیک اگر پاک چیز مثل زعفران وغیرہ کے پانی مین مل جائے تو پاک ہے لیکن پاک کرنے والا نہین ہے -

ده در ده آب کثیر ہے

دہ گز طول اور دہ گز عرض کو دہ در دہ کہتے ہین - یعنے اس قدر پانی کا پھیلاؤ ہو اور چلو بھر پانی لیا جائے اور زمین نہ کھلے اوس مین نجاست گرے اور رنگ وبو ومزہ نہ تبدیل ہو پاک ہے اور اگر اس سے کم ہے ایک قطرۂ نجس سے ناپاک ہو جائیگا - امام شافعیؒ کے نزدیک قلتین یا گز ہی آب کثیر اور دہ در دہ کے حکم مین ہے اور اوسمین پانچ مشک یعنے تخمیناً پانچ سو سیر پانی چالیس سیر کے من سے سماتا ہے اور سیر اسی روپیہ بھر کا ہوتا ہے -

مسئلہ جب پانی مین پانی کے پیدا ہونے والے جانور مثل مچھلی ومینڈک وغیرہ کے یا جسکے بدن کا خون جاری نہین ہوتا مثل

بھنگا مکھی وغیرہ کے مرجائے وہ پاک ہے - اگر پھول کر گل بھی جائے
فائدہ - شرعی گز سات مٹھی بے انگوٹھا ہوتا ہے یعنی پونے دو فیٹ
مسئلہ - پانی مین زعفران یا اور کوئی رنگ ملجائے اور ہتھیلی مین
پانی لینے سے رنگ محسوس نہو اوس پانی سے وضو و غسل درست ہے
اگر کپڑے پر رنگ چڑہنے کے قابل ہو جائے تو وضو و غسل اوس سے
درست نہین -

مسائل چاہ - کنوین مین چوہا یا چڑیا کے برابر کوئی جانور
گر کر مرجائے تو بیس[۲۰] ڈول تک اور کبوتر کے مقدار تک مرجائے
تو چالیس[۴۰] ڈول پانی نکالنا واجب ہے اور ساٹھ ڈول مستحب -
مرغی مرغا یا اوس سے بڑا کوئی جانور مرجائے یا پھول جائے یا سڑ
گل جائے تمام پانی کھینچنا لازم ہے - اگر سب کھینچنا ممکن نہو تو پے
در پے تین سو ڈول ضرور کھینچ ڈالے

مسئلہ - اگر گرنے کا وقت معلوم نہو اور کوئی حیوان پھول کر
یا پھٹ کر نکلے - تو تین دن رات گذشتہ کی نمازین - اگر پھولا نہین
تو ایک دن رات گذشتہ کی نماز جو اس پانی کے وضو سے پڑہی

گئی ہین بسر ابی چاہیے فائدہ - جو ڈول اوس شہر مین رائج ہو - شعر

بال پٹھے ہڈیان مردار کی * پاک ہین بے شبہ او ناخن بہی

اور دباغت ہووے جس چمڑیکے تئین * پاک ہے - خنزیر[۱] و انسان نہین

فائدہ - امام ابوحنیفہ رح کے نزدیک چاہ دہ دردہ کے حکم مین نہین ہے اس سبب سے تمام مسائل جو لکھے گئے جائز و مسلم ہین اور امام شافعی رح کے نزدیک چاہ قلتین یعنے اب کثیر کے حکم مین ہے

بحث نجاست

نجاست دو قسم کی ہے - نجاست[۱] غلیظہ - نجاست[۲] خفیفہ جس نجاست کا ناپاک ہونا قران شریف یا کسی حدیث سے ثابت ہو وہ نجاست غلیظہ ہے جو ایسی نہین ہے وہ نجاست خفیفہ ہے

نجاست خفیفہ

جن جانورونکا گوشت حلال ہے اونکا پیشاب اور چریون کا بیخال خواہ وہ شکاری ہون یا غیر شکاری نجاست خفیفہ ہے اگر نجاست خفیفہ چوتھائی کپڑے یا کسی عضو کی چوتھائی پر لگ جائے

[۱] سور اور انسان کا چمڑہ دباغت سے بہی پاک نہین ہوتا -

تو معاف ہے نماز اوس کپڑے سے جائز ہے - لیکن امام شافعی رحمۃ کے
نزدیک ہر دو نجاست معاف نہین -

فائدہ - بدن کے جس عضو یا کپڑے کے جس ٹکڑے کو نجاست
لگی ہو اوس عضو یا کپڑے کی چوتھائی مراد ہے - نہ یہہ کہ جسقدر
جسم پر کپڑا ہو یا تمام جسم کی چوتھائی -

نجاست غلیظہ

نجاست غلیظہ دو قسم کی ہے ایک رقیق یعنے پتلی - دوسری گاڑہی
پہلی درم شرعی یعنے ہتھیلی کے گڑھے یا چوانی کے برابر جسم یا کپڑے
پر لگ جائے تو بغیر پاک کئے نماز درست ہے - گاڑہی جو ہماشہ
تک معاف ہے - لیکن تہوڑے پانی کو اسقدر بہی ناپاک کردیتی ہے
اگر کپڑے پر لگ کر خشک ہو جائے تو کھرچنے سے کپڑا پاک ہو جاتا ہے

فائدہ - یہہ سب مسائل مجبوری کے واسطے ہین بہتر یہ ہے
کہ انسان ہر حال مین پاک وصاف رہے -

نجاست غلیظہ یہہ ہین

شراب - آدمی کا پیشاب چاہے طفل شیرخوار ہی کا کیون نہو - اور نو ادر

اوس حیوان کا گوہ یہ پیشاب جسکا گوشت حرام ہے - مرغی کا بنجال
گھوڑا - گائے - بیل - بھینس - بکرا - بندر وغیرہ کی لید - گوبر -
گوہ - اور خون پیپ وغیرہ امام شافعی رح کے نزدیک کوئی نجاست
خفیفہ نہین ہے بلکہ ہر ایک نجاست مغلظہ ہے -
مسئلہ جو چیز نچوڑی نہین جاتی مانند بوریا - حصیر - قالین
تختہ - ظروف سفالی - اور اناج وغیرہ مین وہ نجاست جو نظر
نہین آتی مانند پیشاب و شراب وغیرہ کے لگ جائے تو تین
دفعہ دھووین اور ہر بار قطرون کے موقوف ہونے تک ٹھہرین -
مسئلہ - اگر مرغی اپنی نجاست آلودہ چونچ کو پانی مین ڈبائے
اور یقینی نجاست معلوم ہو تو وہ پانی پلید ہے پھینک دینا چاہیئے
آدمی - گھوڑا - حلال جانورونکا جھوٹا - اور ان سب کا اور گدہا
وخچر کا پسینہ پاک ہے - اور بلی - چوہا - اور پنجہ گیر چڑیون کا جھوٹا
مکروہ - کتا - سور - چوپائے درندون - حرام جانورونکا جھوٹا نجس
و ناپاک ہے -
مسئلہ - نجس زمین اگر خشک ہوجائے اور اثر نجاست کا

باقی نرہے پاک ہے نماز اوس پہ درست ہے لیکن تیمم درہنین - اور امام
شافعی رح کے نزدیک نجس زمین خشک ہونے سے پاک نہین ہوتی
اس لئے اوس پر اس قدر پانی ڈالا جاسے کہ امنڈ اوسے تو وہ زمین
پاک ہوتی ہے -

مسئلہ تلوار چھری - یا مثل اوس کے اور کسی چیز پر نجاست
لگ جائے تو زمین پر رگڑنے سے پاک ہوتی ہے -

مسئلہ جس کپڑے پر نجاست غلیظہ ہے اوس نجاست کا
جرم دھو جانے سے پاک ہو جاتا ہے اور جس کپڑے پر نجاست
خفیفہ ہے وہ تین بار دھونے اور ہر بار نچوڑنے سے پاک ہوتا ہے

حیض و نفاس دونون کے مسائل بیان مین

سات چیزین حرام ہین حیض سے	سن ہاوسے محروم صحبت ہو فقط
روزہ اور مسجد مین جانا اور صلواۃ	اور کرنا صحبت اوس عورت کے ساتھ
اور لگانا ہاتھ یا پڑھنا کلام	اور طواف خانہ بیت الحرام
جب نفاس یا حیض عورت کا گیا	گئی نماز اور آئی روزونکی قضا

فائدہ - حیض کے موقوف ہوتے ہی غسل فرض ہو جاتا ہے غسل سے

پہلے صحبت حرام ہے۔
فائدہ۔ حیض وہ خون ہے کہ عورت بالغہ کے رحم سے بغیر درد کے نکلے
اگر عورت نو برس سے کم ہو اور خون نکلے وہ حیض نہ ہوگا۔
فائدہ۔ نفاس وہ خون ہے جو وضع حمل کے بعد زیادہ سے زیادہ چالیس
دن رات تک جاری رہتا ہے اوس کے بعد استحاضہ ہے۔
فائدہ۔ حیض کی مدت کم سے کم تین دن رات زیادہ سے زیادہ
دس دن رات ہے پس دس دن رات کے اندر کا خون حیض ہے اوس کے
بعد جو خون دیکھا جائے وہ استحاضہ ہے اور استحاضہ کا خون مثل
نکسیر اور پھوڑون کے خون کے ہے ہر نماز مین وضو تازہ کیا جائے
اور نماز پڑھی جائے۔ اور وطی حیض و نفاس مین حرام ہے نہ استحاضہ مین
فائدہ۔ بعض عورت کو حیض چند روز جاری رہا پھر بند ہوگیا پھر جاری
ہوگیا اس کا حکم حیض کا ہے۔ اگر دس دن رات کے اندر ہو۔

تمام شد

رسالۂ نور ایمان عثمانی

حصہ سوم

نماز پنجگانہ و نماز جمعہ

حق کی نافرمانیون سے باز آ تو باز آ ٭ آگ دوزخ کی بھڑکتی ہی سزا کیوا سطے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسکو نماز کی نیت کرنے سے پہلے پڑھتے ہین - اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ

بیشک یعنے اپنے منہ کو

فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ط

خلوص دل سے اوس ذات کیطرف متوجہ کیا جس نے پیدا کیا آسمانونکو اور زمین کو اور نہیں ہون مین شرک کرنے والون سے

اس کو نماز کی نیت کرنے کے بعد پڑھتے ہین اور ثنا اسی کا نام ہے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ

پاک ہی تو اے اللہ اور تیری تعریف کے ساتھ مین شروع کرتا ہون اور بزرگ ہی نام تیرا اور بلند ہی بزرگی تیری

وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اور نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے - میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پاس شیطان اندود کئے سے

یہ تشہد ہے اس کو دو رکعت کے بعد بیٹھکر پڑھتے ہیں۔

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ

سب بندگیاں زبان کی اللہ کو ہیں اور سب بندگیاں بدن کی اور سب بندگیاں مال کی ہی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلامتی ہو تم پر اے نبیؐ اور رحمت اللہ کی اور اوسکی برکتیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ۝

سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ

میں گواہی دیتا (دیتی) ہوں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور میں گواہی دیتا (دیتی) ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ یہ درود شریف ہے

یہ کہ محمدؐ اس کے بندے ہیں اور اس کے رسول ہیں۔

اس کو آخیر رکعت میں تشہد کے بعد پڑھتے ہیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ رحمت بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

محمد پر اور محمد کی آل پر جیسی رحمت بھیجی تونے ابراہیم پر

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ

اور ابراہیم کی آل پر تو ہی ہے تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

برکت دے محمد اور محمد کی آل کو جیسی برکت دی تونے ابراہیم

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ یہ دعاء ماثورہ

اور ابراہیم کی آل کو تو ہی ہے تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے

ہے اسکو تشہد اور درود شریف کے بعد آخر رکعت میں بیٹھکر پڑھتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

خدایا بخش مجھکو اور ماں باپ کو میرے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اور مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو رحمت سے اپنے اے رحم کرنیوالے زیادہ سب سے

یا یہ دعا پڑھیں۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ

اے رب ہمارے دے ہمکو دنیا میں بہتری اور

فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

آخرت میں بہتری اور بچا تو ہمکو عذاب دوزخ کی آگ سے

یہہ دعاء قنوت ہے اسکو واجب الوتر کی تیسری رکعت میں رکوع سے پہلے پڑھتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ

اے اللہ بیشک ہم تجھسے مدد چاہتے ہیں اور بخشش چاہتے ہیں اور تجھی پر ایمان لاتے ہیں ہم اور تجھی پر بھروسہ

عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ

کرتے ہیں ہم اور خوب تعریف کرتے ہیں ہم تیری اور شکر کرتے ہیں تیرا اور ہم نہیں ناشکری کرتے ہیں تیری

وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ

اور دور کرتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اس شخص کو جو نافرمانی کرے تیری اے اللہ تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں اور

لَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ

تیری ہی نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف دوڑتے ہیں اور خدمت کرتے ہیں اور امید رکھتے ہیں

رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

تیری رحمت کی اور ڈرتے رہتے ہیں تیرے عذاب سے بیشک تیرا عذاب منکروں کو ملنے والا ہے

نماز کے بعد دعا مانگتے وقت پڑھتے ہیں۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا

اے رب ہمارے دے تو دنیا میں

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور بچا تو ہمکو عذاب سے دوزخ کے

یا یہ دعا نماز کے بعد دعا مانگتے وقت پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ

اے اللہ تو ہی سلامت ہے اور

مِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ

تجھ سے ہی سلامتی ہمکو اور تیری طرف رجوع ہے سلامتی پس زندہ رکھ ہمکو اے رب ہمارے سلامتی

وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

کے ساتھ اور داخل کر ہمیں سلامتی کے گھر میں یعنے بہشت میں برکت والا ہے تو

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ یا یہ دعا نماز کے بعد دعا مانگتے وقت پڑھے

اے صاحب بزرگی اور بخشش کے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

اے ہمارے پروردگار قبول کر ہم سے تو ہی تو ہے سننے والا جاننے والا اور توبہ قبول کر ہماری تو ہی توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ ۝ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

مہربان ہے اے ہمارے پروردگار دے ہمکو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں عذاب دوزخ سے

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

اے ہمارے پروردگار ڈال ہم میں صبر اور ثابت کر ہمارے قدم اور غلبہ دے ہمیں کافروں کی قوم پر

اذان کے بعد کی دعا - اَللّٰھُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ

اے اللہ صاحب اس پکار پوری اور نماز قائم کے دے

اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

تو محمد صلعم کو وسیلہ اور بزرگی اور مرتبہ بلند

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ انِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا

اور اٹھا تو اونکو مقام محمود پر جسکا تو نے اون سے وعدہ کیا اور روزی کر ہمکو

شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

شفاعت اونکی روز قیامت مین تحقیق کر تو نہین خلاف کرتا ہے وعدہ کو

آذان کے کلمہ - اذان سنت موکدہ ہے اور بغیر اذان اور اقامت کے نماز مکروہ ہے جب اذان کا کلمہ سنے تو کہے جلشانہ اذان مین پندرہ کلمہ مین چار بار اللہ اکبر کہنا دو بار ایک سانس مین اور دو بار دوسری سانس مین پھر اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دو مرتبہ کہنا پھر اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ دو مرتبہ کہنا پھر حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ دو مرتبہ داہنی طرف کہنا پھر حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ دو مرتبہ بائین طرف کہنا - اگر صبح کی اذان ہے تو اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ بھی دو مرتبہ کہنا پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ

دو مرتبہ کہکے ایک مرتبہ لا الہ الا اللہ کہنا۔

فائدہ۔ اذان کا سننے والا مثل موذن کے ہر کلمہ کو آہستہ کہتا جائے جب حیّ علی الصلوٰۃ و حیّ علی الفلاح کو سنے تو لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھے۔

فائدہ۔ اذان نماز کے وقت کہی جاتی ہے لیکن صبح کی اذان نماز سے پہلے بھی جائز ہے۔

احکام نماز

نماز گذار بیشک جنتی ہے۔ اور تارک نماز سخت گنہگار۔ نماز کسی حال مین معاف نہین۔ قیامت کے دن اول نماز ہی پوچھی جائیگی۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ نماز دین کا ستون اور میرے آنکھون کی ٹھنڈک ہے۔ کفر و اسلام مین صرف نماز ہی کا فرق ہے۔ جو شخص پانچون وقت کی نماز دلکو خدا کی طرف رجوع کر کے پڑہتا ہے۔ بیشک اوسپر دوزخ کی آگ حرام ہے

شعر

دل لگا کر خوب پڑہنا رب کو حاضر جانکر۔ تا تمہین فردوس اعلی مین کرے داخل نماز

ہر نمازی کو چاہیئے کہ نماز کے فرض اور واجب و سنت و مستحب سے واقف ہو اور جو کچھہ نماز مین پڑہا جاتا ہے اوس کو بہت صحیح یاد کرلے ورنہ نماز فاسد ہوگی اور نمازی گنہگار ہوگا - جو شخص مسجد مین نماز کے لئے جاتا ہے ہر قدم پہ ایک نیکی اوس کے نامہ اعمال مین لکھی جاتی ہے اور ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے - اور فرماتا ہے خدا کہ تم اپنی زینت کے لباس کو نماز کے وقت پہن لیا کرو - اور صبح کی نماز کو کبھی قضا نہ کرو - کیونکہ اوسوقت فرشتے حاضر کئے جاتے ہین اور حدیث شریف مین آیا ہے کہ بچونکو سات برس کی عمر سے نماز کی تاکید کرین - اگر دس برس کی عمر تک وہ پابند نماز نہون تو سختی و مار کر اونکو نماز کا پابند کرین

فائدہ - فرض نماز شب معراج مین امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہ مقرر ہوئی -

فائدہ - حضرت رسول خدا سے کسینے پوچھا کہ خدا کو کونسی بات بہت عزیز و پسندیدہ ہے - آپ نے ارشاد فرمایا کہ نماز کو وقت پر ادا کرنا - اور والدین کے ساتھہ احسان کرنا - کیونکہ خدا فرماتا ہے

کہ بالوالدین احسانًا یعنے نیکی کرو ماں باپ کے ساتھ۔

فرض نماز کے پانچ وقت ہین

فجر۔ ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشا۔ فجر کی نماز کا وقت صبح صادق کے ظاہر ہونیسے آفتاب کے طلوع سے کچھہ پہلے تک ہے۔ ظہر کی نماز کا وقت امام اعظم کے نزدیک دوپہر ڈھلے سے اوسوقت تک رہتا ہے کہ ہر چیز کا سایہ اوس کے اصلی سایہ یعنے اوس سایہ کے سواے جو ٹھیک دوپہر کے وقت ہو دوچند ہوجائے اور امام شافعی رح کے نزدیک اصلی سایہ کے سوا ہر چیز کا سایہ اوس چیز کے برابر ہوجائے۔ عصر کی نماز کا وقت ظہر کے بعد سے آفتاب غروب ہونے سے کچھہ پہلے تک ہے۔ لیکن جب آفتاب زرد ہوجائے اوسوقت نماز مکروہ ہے۔ مغرب کی نماز کا وقت آفتاب کے غروب ہونے کے بعد سے اوسوقت تک ہے کہ شفق غائب نہونے پائے۔ اور عشا کی نماز کا وقت شفق غائب ہوکر کنارہ افق سیاہ ہونے سے اوسوقت تک رہتا ہے کہ صبح صادق نہ ظاہر ہو۔

فائدہ - سایہ اصلی ملک و موسم کے لحاظ سے مختلف ہوا کرتا ہے - لیکن سایۂ اصلی کے تحقیق کے لئے چاہئے کہ ایک لکڑی دوپہر سے پہلے دھوپ میں گاڑدی جائے جب وہ سایہ کم ہوتے ہوتے زیادتی پیدا کرے تو وہی سایہ اصلی ہے -

عنایت الاوقات میں لکھا ہے کہ

فرمایا رسول خدا نے کہ میری امامت کی حضرت جبرئیل علیہ السلام نے بیت اللہ کے نزدیک دو بار - اول مرتبہ ظہر پڑھی بعد دوپہر کے - اور عصر پڑھی جب کہ سایہ ہر چیز کا اوس کے برابر تھا - پھر مغرب پڑھی جب آفتاب ڈوبا - پھر عشا پڑھی جب شفق ڈوبی - اور فجر کی نماز پڑھی جب صبح صادق شروع ہوئی - دوسرے مرتبہ امامت کی ظہر پڑھی جب کہ سایہ ہر چیز کا اوس کے برابر ہوگیا - پھر عصر پڑھی جب کہ سایہ ہر چیز کا اوس کے دوچند تھا - پھر مغرب پڑھی اوسی دن کے وقت - اور عشا پڑھی جب تہائی رات گذری - اور فجر کی نماز پڑھی

جب سفیدہ خوب پھیل گیا - اُس کے بعد میری طرف متوجہ ہوکر
کہا کہ اے محمدؐ یہہ وقت ہے تجھ سے پہلے انبیا کا - اور تمہارا
وقت ہے مابین ان ہی دونون وقتون کے -

جماعت

جماعت سنت موکدہ ہے فرض نمازون کے واسطے نزدیک
امام ابو حنیفہ رح کے - اور فرض کفایہ ہے نزدیک امام شافعی رح
کے - جماعت سے نماز پڑہنے کا بڑا ثواب ہے - **شعر**
ہے خدا راضی جماعت سے ضرور ؎ اوسکی کوشش مین نکیجیو تم قصور
رسولؐ خدا ہمیشہ فرض نماز کو باجماعت ادا فرماتے تھے اور
فرمایا رسول خدا نے کہ جماعت کی نماز مین تنہا کی نماز سے ستائیس ۲۷
درجہ زیادہ ثواب ہے - محلہ کی مسجد مین پچیس نماز کا ثواب اور
جمعہ مسجد مین پانسو نماز کا ثواب اور مدینہ منورہ کی مسجد مین پچاس
ہزار نماز کا ثواب و رخانہ کعبہ کی مسجد مین لاکہہ نماز کا ثواب ملتا ہے -
جسقدر جماعت بڑی ہوگی اتنا ہی زیادہ ثواب ملیگا - جماعت کے
انتظار مین جو وقت گذریگا وہ گویا عبادت مین گذرا -

جماعت میں صف اول فرشتونکی صف کے مانند ہے اگر اوسکی عظمت
تمہارے دل میں ہی تو مسجد میں جلد آنیکی کوشش کرو - اور صف کو
بہت سیدہی اور ٹہی کے مانند قایم کرو اور ہرگز شیطان کیواسطے جگہ
نچہوڑو کیونکہ جو ملاتا ہے صف کو اوسکو ملاتا ہی اللہ اپنے فضل ورحمت سے
اور جو علیحدہ رکہتا ہی صف کو اوسکو دور رکہتا ہی اللہ اپنے فضل ورحمت سے
مقتدیکا صف سی علیحدہ کہڑا ہونا مکروہ ہے چاہیئے کہ صف میں سی ایک
شخص کو علیحدہ کرکے اپنے ساتھہ شریک کرلے -

فائدہ - مسجد کی تعمیر کا بڑا ثواب ہی لیکن مال حلال سے - اگر کسینے قرض لیکر مسجد
تعمیر کی اور اوس قرض کو رشوت یا دوسرے حرام روپیہ سی ادا کیا تو جائز ہے
کیونکہ قرض کا روپیہ مال حلال ہے -

امامت

ایسا شخص کرے جو ساری جماعت کی لوگونسی علم دین زیادہ رکہتا ہو اور قران
شریف صحیح پڑہ سکتا ہو یا جسکو جماعت کے لوگ پسند کرین اگر جاہل امام
ہوگا اپنی اور تمام مقتدیون کی نماز کہو دیگا

شعر

عقل و اسلام و بلوغ و مرد ہوے اوسکی ذات * ہو سلامت عذر سی موجود ہون شرط صلوٰۃ

پانچون وقت کی نماز فرض و سنت و نفل

صبح مین پہلے دو رکعت سنت اوس کے بعد دو رکعت فرض جملہ چار رکعت (صبح کی نماز فرض کے بعد سے طلوع آفتاب تک کسی قسم کی نماز نہ پڑہنا چاہیئے) ظہر مین پہلے چار رکعت سنت اوسکے بعد چار رکعت فرض اوس کے بعد دو رکعت سنت اوسکے بعد دو رکعت نفل جملہ بارہ[12] رکعت - عصر مین پہلے چار رکعت سنت اوس کے بعد چار رکعت فرض جملہ آٹھ رکعت (عصر کے فرض نماز کے بعد سے غروب آفتاب تک کسی قسم کی نماز نہ پڑہنا چاہیئے) مغرب مین تین رکعت فرض و دو رکعت سنت و دو رکعت نفل جملہ سات رکعت - عشا مین چار رکعت سنت اوس کے بعد چار رکعت فرض اوس کے بعد دو رکعت سنت اوس کے بعد دو رکعت نفل اوس کے بعد تین رکعت واجب الوتر اوس کے بعد دو رکعت نفل جملہ سترہ[17] رکعت - واجب الوتر رمضان المبارک مین تراویح کے بعد جماعت سے پڑہنا جائز ہے اوس کے سوا کسی وقت مین اوس کی جماعت

درست نہیں۔

مسئلہ۔ سورج نکلتے وقت اور ٹھیک دوپہر کیوقت اور سورج ڈوبتے وقت نماز پڑھنا مطلق منع ہے۔ اور سجدہ تلاوت و نماز جنازہ بھی منع ہے لیکن نماز عصر اُس دن کی آفتاب ڈوبتے وقت بھی جائز ہے بشرطیکہ آفتاب ڈوبنے سے پہلے نیت کر لی ہو

فائدہ۔ عصر کی نماز کی نیت کے بعد آفتاب ڈوب جائے تو نماز ہو جاتی ہے۔ اور صبح کی نماز کی نیت کے بعد آفتاب طلوع ہو جائے تو نماز نہیں ہوتی قضا پڑھنی چاہیئے۔

مسئلہ۔ نماز ننگے سر پڑھنا مکروہ ہے۔ اگر عاجزی کے خیال سے پڑھے درست ہے۔

مسئلہ۔ سنت و نفل نماز اس واسطے مقرر ہوئی ہے کہ فرض نماز میں جو نقص واقع ہو قیامت کے دن اوسکو ان نمازون سے کامل کریں۔ پس ہر مسلمان کو لازم ہے کہ فرضوں کو کوشش سے ادا کرتا رہے اور سنت و نفل کو بھی حتی الامکان نہ چھوڑے

مسئلہ۔ نماز کے اندر بہشت یا دوزخ وغیرہ کا ذکر سنکر

روئے تو نماز نہین ٹوٹتی ۔

مسئلہ ۔ جس کپڑے پر جاندار کی تصویر ہو ۔ اوسکو پہنکر نماز پڑہنا یا تصویر جاندار سر کے اوپر یا سامنے یا داہنے یا بائین طرف ہو اِس صورت مین نماز پڑہنا مکروہ ہے ۔ اگر قدم کے نیچے یا بیٹھ کے پیچھے تصویر ہو تو مضایقہ نہین ۔ اور تصویر بیجان یا درخت وغیرہ یا سر کٹی یا جس تصویر مین چہرہ صاف نظر نہین آتا ہو تو مضائقہ نہین ۔

مسئلہ ۔ عمل کثیر جس کام کے کرنیکی دونون ہاتھ سے ضرورت پڑے یا اوس کام کے کرنے سے دیکھنے والا سمجھے کہ یہہ شخص نماز مین نہین ہے ۔

مسئلہ ۔ نمازی کے آگے سے نماز کی حالت مین گذرنا گناہ عظیم ہے ۔ اگر نمازی نے کم سے کم ایک ہاتھ لمبی اور کم سے کم ایک اُنگل موٹی لکڑی سامنے کھڑی کر لی تو گذرنیوالا گنہگار نہوگا اِس لکڑیکو سترہ کہتے ہین ۔ سترہ سامنے رکھنا یا سامنے لکیر کھینچنا کچھہ فائدہ نہین رکھتا ۔

مسئلہ- دو تہہ والے کپڑے پر نیچے کی تہہ مین نجاست ہے اور اوپر کی تہہ پاک ہے تو جس شخص نے اُسپر نماز پڑھی درست ہے بشرطیکہ دونون تہہ سیئے نہ ہون - اگر سیئے ہوئے ہین تو درست نہوگی -

مسئلہ- فرش یا سطرنجی یا اور کوئی چیز بچھی ہے اور اوسکے ایک کنارے پر نجاست لگی ہے اور دوسرا کنارہ پاک ہے تو دوسرے کنارے پر کہ پاک ہے اگر نمازی نماز پڑھے درست ہے - پاک کی جانب ہلانے سے ناپاک کی جانب ہلے یا نہ ہلے اگر کپڑا لمبا ہے اور مصلی نے ایکطرف پہنکر نماز پڑھا اور جو نجس ہے وہ زمین پر پڑا ہے اس صورت سے اگر مصلی کے ملنے سے نجس کیجانب ہلتا ہے تو نماز درست نہوگی - اگر نہین ہلتا تو نماز درست ہوگی -

مسئلہ- اگر ایک مقتدی اور ایک امام ہو تو امام کے داہنے طرف مقتدی کھڑا ہو - دو مقتدی یا زیادہ ہون تو امام کے پیچھے کھڑے ہون اگر مقتدی امام سے آگے بڑھجائے گا تو اوسکی نماز باطل ہوجائیگی -

نماز مین چودہ فرض ہین

سات نماز کے باہر اور سات اندر - باہر کے یہہ ہین - جسم پاک
جاۓ پاک - کپڑا پاک - ستر ڈہانکنا - وقت پہچاننا - قبلہ رو
نماز ادا کرنا - نماز کی نیت کرنا - اندر کے سات یہہ ہین تکبیر
تحریمہ - قیام - قراءت کم از کم ایک آیت قرآنی - رکوع - سجود
قعدۂ آخر - فعل اختیار لیسے نماز سے باہر آنا **شعر**

ستر عورت - پاک جسم و جامہ و جاۓ نماز	قبلہ و پہر نیت و تحریمہ باصدق نیاز
ہم قیام و ہم قراءۃ ہم رکوع و ہم سجود	صنع سے اپنے نکلنا علم وقت آخر قعود

اگر انمین سے کوئی فرض ترک ہوگا نماز فاسد ہوجائیگی دوہرانا چاہئے -

فائدہ - امام شافعیؒ کے نزدیک ہر رکعت مین سورہ فاتحہ پڑہنا اور رکوع وسجدے مین آرام لینا یعنی ٹھہرنا اور رکوع سے سیدہے کھڑا ہونا اور اوسمین اور دو سجدونکے درمیان بیٹھنا اور اوسمین ٹھہرنا اور قعدہ اخیرہ مین التحیات پڑہنا اور اوسکے اخیر درود شریف پڑہنا اور السلام علیکم کہکے نماز سے باہر ہونا بھی فرض ہے

مسئلہ - مرد کو ناف سے گھٹنونکے نیچے تک اور عورت کو سواۓ چہرہ اور ہتھیلیون - اور پاؤن کے سارا جسم اور بالونکو گردن سے گھٹنونکے نیچے تک ڈہانکنا فرض ہے

مسئلہ ستر کے عضوون مین سے جس عضو کی چوتھائی نماز مین کھل جائیگی

نماز ٹوٹ جائیگی جس کو کپڑا میسر نہ ہوئیگا نماز پڑہے ترک نہ کرے
کیونکہ نماز کے ترک کرنے کا بڑا عذاب ہے -

فائدہ - قعدہ آخر کے بعد السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا واجب ہے
اور نماز سے باہر آنا فرض ہے -

مسئلہ - اگر کسی مقام پر جہت قبلہ معلوم نہ ہو تو غور کرے
اوس کے بعد دل جسطرف گواہی دے نماز پڑہے اگر بغیر سوچے
پڑہے گا تو نماز فاسد ہو گی -

مسئلہ - جو کعبہ کیطرف دشمن کے خوف یا بیماری یا اور
کسی سبب سے منہہ نہ کر سکے تو جدہر اوسکی طاقت ہو نماز پڑہے درست ہے

مسئلہ - سجدے کیوقت دونوں قدم اگر زمین سے اٹھیں
تو نماز فاسد ہو جاتی ہے اور ایک کے اٹھنے سے مکروہ اگر معذوری
و مجبوری نہ ہو -

ترتیب نماز

امام ہو یا مقتدی خیال دنیاوی سے دل کو پاک کر کے قبلہ رو
کھڑا ہو اور سمجھے کہ مین خدا کے سامنے کھڑا ہوں اور اپنی

وجہت الخ پڑھکر نماز کی نیت کرے کہ نماز پڑھتا ہون فرض یا سنت فلان وقت کی اگر مقتدی ہے تو کہے پیچھے اس امام کے منھہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر کہتا ہوا کان کی لوتک دونون ہاتھ لیجائے اور عورت کندہے تک - اور مرد زیر ناف دایان ہاتھ بائین پر اور عورت سینہ پر باندہے اور سجدہ کی جگہہ نظر رکھے اور دونون پیرون کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رہے - اور امام یا منفرد ہو تو پڑہے سبحانک اللہم الخ اور اعوذ اور بسم اللہ اور مقتدی نہ پڑہے اگر فجر و مغرب و عشا کی نماز ہے تو فرض نماز کے اول کی دو رکعت کو امام آواز بلند سے سورۂ فاتحہ پڑہے اور آمین آہستہ کہکے کوئی سورہ یا کسیقدر کلام شریف جسکی مقدار تین آیت چھوٹے یا ایک آیت بڑی سے کم نہ ہو بہ آواز پڑہے اور تنہا کو اختیار ہے بہ آواز پڑہے یا آہستہ اور اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع مین جائے اور گھٹنون کو پنجون سے پکڑے اور پشت پا پر نظر رکھے اور تین یا پانچ یا سات بار سبحان

رَبِّیَ الْعَظِیْم پڑہکے امام یا اکیلا شخص سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ
اور مقتدی رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد کہتا ہوا سیدہا کھڑا ہو۔ اور
اَللّٰہُ اَکْبَر کہتا ہوا سجدہ مین جاے اور تین یا پانچ یا سات بار
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑہے اور اللہ اکبر کہتا ہوا بیٹھہ جاوے
اور پھر اللہ اکبر کہتا ہوا دوسرا سجدہ کرے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَ
عْلٰی کی پھر تکرار کرے اور اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جاوے
یہہ ایک رکعت ہوئی اسی طرح جتنی رکعت ہون ادا کرے
اور دو رکعت کے بعد قعدہ کرے اور گود مین نظر رکھے اور
التحیات پڑہے اور اخیر رکعت مین بھی قاعدہ کرے اور
التحیات اور درود شریف اور دعا دعا تورہ پڑہکر سلام پھیرے
یعنی پہلے داہنی طرف کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ
پھر بائین طرف اور دل مین خیال کرے کہ مین کراماً کاتبین
اور داہنے بائین کے نمازیون اور امام کو سلام کرتا ہون اور
منفرد کراماً کاتبین کا خیال کرے۔

فائدہ ۔ جب امام کے پیچھے نماز پڑہے تو ہر بات مین امام

کی پیروی کرے اور جو کچھہ نماز مین پڑہا جاتا ہے اوس کو ٹھہر ٹھہر کر سمجھہ کے صاف و صحیح پڑہے - اگر جماعت کے ساتھہ پہلی رکعت مین شریک نہین ہوسکا تو نماز کے ختم تک شریک ہوجائے اور امام کے سلام پھیرنے کے بعد خود بغیر سلام پھیرے کھڑا ہوجائے اور باقی رکعتون کو بدستور پوری کرے اور سلام پھیرے - اور فرض نماز کے بعد امام و مقتدی آہستہ دل مین ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور تینتیس ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ او تینتیس ۳۳ مرتبہ الحمد اللہ اور چونتیس ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر اور ایک مرتبہ لا الہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ لہ الملک ولہ الحمد یحیی و یمیت وہوا علی کل شیئی قدیر پڑہین یا گیارہ بار درود شریف پڑھکر دعا مانگین مستحب ہے

فائدہ - جو شخص بعد نماز صبح کے ذکر خدا کرتا رہے اور طلوع آفتاب کے بعد دو رکعت نماز اشراق پڑہے تمام روز عافیت سے گذرے سوا پھر دن چڑہنے کے بعد سے دوپہر تک دو رکعت نماز ضحیٰ جو شخص پڑہیگا اوس کے رزق مین فراوانی و برکت ہوگی اور جو شخص قران کی کم سے دو سو آیتہ روز پڑہتا رہیگا اوسکو قیامت کے

روز عرش کے سایہ مین جگہہ ملیگی۔

فائدہ۔ جو شخص سونے کیوقت آیتہ الکرسی پڑہیگا گویا تمام رات عبادت مین رہا۔ اور جو شخص باوضو سوئیگا اوسکی روح پیغمبرونکے روح کے ساتہ تمام رات رہیگی۔

فائدہ۔ جو شخص بعد نماز فجر اس دعا کو سات بار پڑہے۔ اگر اوس روز مرے دوزخ کی آگ اوسپر حرام ہو۔ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔ بعد ہر نماز کے ایک بار آیتہ الکرسی اور ایک بار چارون قل جو شخص پڑہا کریگا۔ اوسکو اللہ ایک نماز سے دوسری نماز تک بچاویگا ہر آفات ارضی وسماوی سے اور اگر وہ مریگا تو نجات دیگا اوس کو دوزخ سے اور لیجائیگا اوسکو بہشت مین بعد نماز فجر کے سَو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پڑہے عقبے کے عذاب سے نجات پاوے اور دنیا مین رزق کی کشایش ہو۔ بعد نماز ظہر کے پانچسو بار حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑہے اگر فرصت کم ہو تو پچیس ۲۵ مرتبہ ضرور پڑہ لیا کرے۔ نجات پاویگا ہر آفات سے اور زیادہ ہوگا رزق اوسکا۔ بعد نماز مغرب کے سَو بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

محمد رسول اللہ پڑھے اجر عظیم پاوے حدیث شریف مین آیا ہے کہ
یہہ کلمہ افضل الذکر ہے جو شخص ستر ہزار مرتبہ اپنی تمام عمر مین اسکو
پڑھیگا بیشک جنتی ہوگا - اگر اپنے ماں باپ یا کسی عزیز یا دوست
کیواسطے یہہ کلمہ ستر بار پڑھکر بخشیگا وہ ضرور جنت مین داخل کیا
جائیگا - جو شخص بعد نماز عشا کے تاریک جگہہ مین بیٹھکر باوضو
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ایک سو مرتبہ
پڑھکر اپنے داہنے ہاتھہ پر دم کرے اور ہاتھہ کو پانی بھرے پیالے مین
ڈباکر منہ پر پھیرے اور اسیطرح ساڑھے تین تسبیح پڑھے - اور اول و
آخر مین ہر بار تین - تین بار درود شریف پڑھے خداوند تعالی ہر بلا
و مصیبت سے اوسکو نجات دیگا - بعد نماز عشا کے تین بار آیۃ الکرسی
پڑھکر ہاتھون پر دم کرے اور ہر مرتبہ دستک دے تمام رات
ہر بلا سے محفوظ رہے - جو شخص نماز مغرب و عشا کے درمیان
اکتالیس ۴۱ مرتبہ سورہ فیل و سورہ ایلاف بلا تسمیہ ملاکر پڑھے دشمن
کے شر و فساد سے نجات پاوے اور دشمن پائمال ہو -

نماز مین بارہ واجب ہین

ہر رکعت مین امام کو تمام سورۂ فاتحہ پڑہنا - الحمد کے ساتہہ ایک سورہ یا ایک آیۃ بڑی یا تین آیۃ چھوٹی ضم کرنا - [۳] فرض کی دو رکعت اول مین فجر و مغرب و عشا کے وقت قراءت جہر سے پڑھنا اور [۴] عیدین و نماز جمعہ مین امام قراءت پکار کر پڑھنا - [۵] تعدیل ارکان یعنے رکوع و سجود مین ٹھہرنا بقدر ایک بار سُبحان اللہ کہنے کے التحیات پڑھنا - دونون قعدون مین - دعاء قنوت پڑھنا - نماز وتر مین - عیدین کی نماز مین چھ تکبیرون کا زیادہ کرنا - [۹] ظہر و عصر کے وقت نماز آہستہ پڑھنا - [۱۰] قیام کے بعد رکوع رکوع کے بعد سجدہ کرنا - [۱۱] مقتدی کو قیام و قعدہ و رکوع و سجود وغیرہ مین سوائے قراءت کے امام کی متابعت کرنا - [۱۲] السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہنا -

نماز مین سولہ سنت ہین

[۱] دونون ہاتھہ مردون کو کانون اور عورتون کو مونڈہون تک اُٹھانا - [۲] دونون ہاتھہ سیدھا بائین پر مردونکو ناف کے نیچے اور عورتون کو سینہ پر باندھنا [۳] سجدہ کی جگہہ پر نظر رکھنا امام و منفرد [۴] سبحانک الخ

و[۵]اعوذ و[۶]بسم اللہ پڑھکے سورہ فاتحہ پڑھنا - الحمد[۷] کے بعد
آہستہ آمین کہنا - اٹھتے[۸] بیٹھتے اللہ اکبر کہنا - رکوع[۹] مین تین یا پانچ
یا سات بار سبحان ربی العظیم پڑھنا - اور پشت[۱۰] پا پر نظر رکھنا
اور ہر دو زانون کو پنجون سے پکڑنا - امامت اور تنہائی[۱۱] مین سمع اللہ لمن حمدہ
اور اقتدا کے وقت ربنا لک الحمد کہتے ہوئے رکوع سے اٹھنا - سجدہ[۱۲]
مین تین یا پانچ یا سات بار سبحان ربی الاعلی کہنا اور پشت بینی پر
نظر رکھنا - مرد کو بائین[۱۳] پیر پر اور عورت کو دونون پیر سیدھی طرف
نکالکر[۱۵] چوتڑون پر بیٹھنا - قعدہ[۱۴] کے وقت نظر گود مین رکھنا - سجدہ[۱۷]
اور قعدہ کے وقت اونگلیون[۱۶] کا سر قبلہ رخ رکھنا - اخیر قعدہ مین التحیات کے
بعد درود اور دعا ماثورہ پڑھنا - سلام کے وقت سیدھے اور
بائین طرف منھہ پھیرنا -

فائدہ - امام شافعی رح کے نزدیک سورۂ فاتحہ کے ساتھہ -
بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا اور التحیات کے بعد درود پڑھنا فرض ہے -

نماز جن بیس چیزون سے ٹوٹ جاتی ہے

آہستہ[۱] یا زور سے بات کرنا - قصداً[۲] السلام کرنا - سلام[۳] کا جواب دینا

دنیا[۷] کے لئے رونا۔ درد[۸] و مصیبت سے چلانا۔ اُف[۹] کرنا۔ آہ کرنا۔
کھانا[۷] پینا۔ بات کا جواب دینا۔ قصداً[۹] کھنکارنا۔ صفحہ[۱۰] دیکھکر قرآن
پڑھنا۔ اپنے[۱۱] امام کے سوا اورکسیکو غلطی بتلانا۔ ایک[۱۲] رکعت
مین تین بار سے زیادہ کوئی حرکت کرنا۔ یا دونون ہاتھہ سے کوئی
کام کرنا۔ یا دونون[۱۳] ہاتھہ کا کام ایک ہاتھہ سے کرنا۔ یا فرض[۱۴] نماز
کی جماعت مین قہقہہ مارکر ہنسنا۔ چھینک[۱۵] کے جواب مین یرحمک اللہ
کہنا۔ خوشی[۱۶] کی خبر سنکر سبحان اللہ یا کوئی کلمہ کہنا۔ خبر[۱۷] بد سنکر لاحول
پڑھنا۔ قرآن[۱۸] ایسا غلط پڑھنا کہ معنی اور ہوجائین۔ نماز[۱۹] مین قرآن
بھولنا۔ اور[۲۰] مقتدی کے سوا اورکسی سے لقمہ لینا۔ دانستہ[۲۱] نجاست
پر سجدہ کرنا۔ قبلہ[۲۲] کی طرف سے چھاتی پھیرنا۔ نماز[۲۳] مین کوئی فرض
ترک کرنا۔ سجدہ[۲۴] کے وقت دونون پیر زمین سے اٹھانا۔

مسائل نماز پنجگانہ

مسئلہ۔ مسبوق وہ مقتدی ہے جو جماعت مین کچھ رکعت
کے بعد شریک ہوا۔ مقتدی جس رکعت مین رکوع تک کہ
ابھی امام کھڑا ہو گیا ہو شریک ہوجائے تو وہ رکعت اوسکو ملی

اگر مسبوق تیسری رکعت مین شریک ہوا تو امام کے سلام پہیرنے کے بعد مسبوق بغیر سلام پہیرے کھڑا ہو جائے اور بدستور نماز کو پوری کرے - اگر مسبوق چوتھی رکعت مین شریک ہوا تو امام کے سلام پہیرنے کے بعد مسبوق ایک رکعت کو معہ سورہ پڑھکر بیٹھ جائے اور التحیات پڑھے اور باقی دو رکعت کو ایک معہ سورہ اور دوسری بے سورہ پڑھکر نماز پوری کرے -

مسئلہ - مسبوق کی کچھہ رکعتین باقی ہین اور امام کے ساتھہ ایک سلام یا دونون سلام پہیرا اور فوراً یاد آگیا تو اوسیوقت کھڑا ہو جائے اور باقی نماز کو پوری کرے نماز ہو جائیگی - اگر بات کریگا یا کوئی چیز پڑھیگا تو نماز سے باہر آجائیگا نماز کو دہرانا چاہیئے

مسئلہ - اگر امام نے کوئی سہو پہلی رکعتون مین جس مین مسبوق شریک نہ تھا کیا ہے تو مدرک یا مسبوق ہر حال مین امام کی پیروی کرے اگر وہ خود باقی رکعتون مین سہو کرے تو پھر سجدہ سہو کر لیوے نماز ہو جائیگی -

فائدہ - مدرک وہ مقتدی ہے جسکو پوری رکعتین امام کی پیچھے ملین

مسئلہ - مسبوق امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی باقی رکعتون پوری کر رہا ہے اور کوئی مصلی اوس کے ساتھ نماز مین شریک ہوگیا تو امام اعظم رح کے نزدیک اوس مصلی کی نماز نہو گی اور امام شافعی کے نزدیک نماز ہو جائیگی اسواسطے حنفی کو آہستہ اور شافعی کو بہ آواز باقی رکعتین پوری کرنی چاہیے -

مسئلہ - مقتدی کو امام کے پیچھے اقتدا کی نیت کرنا فرض ہے اور رکعتون کے شمار کی نیت فرض نہین ہے -

مسئلہ - مقیم کے پیچھے مسافر وقت کی نماز مین شریک ہوا تو چارون رکعت اوس پر فرض ہو جاتی ہین چارون رکعت امام کے ساتھ پوری کرے - اگر مسافر امام ہے اور مقیم مقتدی تو مسافر دو رکعت نماز پڑھکر سلام پھیرے اور مقتدی اپنی چارون رکعت کو پوری کرے

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ و امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے اختلافی مسائل متعلق نماز پنجگانہ -

مسئلہ - امام شافعی رح کے نزدیک امامت کی نیت نماز جمعہ مین فرض ہے - اگر امامت کی نیت نکریگا تو نماز جمعہ باطل ہوگی

اور دوسرے نمازون مین امام کو امامت کی نیت کرنا مستحب ہے اور امام اعظم کے نزدیک اوسکا امام ہونا ہی کافی ہے۔

مسئلہ۔ امام شافعی کے نزدیک رفع یدین رکوع مین جھکتے اور اوس سے اٹھتے وقت سنت ہے۔ اور امام اعظم رحمتہ اللہ علیہ کے نزدیک رفع یدین مکروہ ہے۔

مسئلہ۔ امام شافعی کے نزدیک دونون ہاتھ نماز مین سینہ کے نیچے اور پیٹ کے اوپر باندھنا سنت ہے۔ اور امام اعظم رح کے نزدیک زیر ناف سنت ہے۔

مسئلہ۔ امام شافعی رح کے نزدیک بسم اللہ الرحمن الرحیم کو نماز جہریہ مین بآواز اور نماز سریہ مین آہستہ سورہ فاتحہ کے ساتھ پڑھنا فرض ہے اور ائمہ ثلثہ کے نزدیک ہر حال مین آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

مسئلہ۔ ہر نماز جہریہ مین بعد ختم سورہ فاتحہ کے آمین آہستہ کہنا نزدیک امام اعظم رح کے سنت ہے اور نزدیک امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ کے بآواز کہنا سنت ہے۔

مسئلہ۔ امام اعظم رح کے نزدیک مقتدی امام کی قراءت کو صرف سنے۔ اور امام شافعی رح کے نزدیک امام کے ساتھ سورۂ فاتحہ کا آہستہ پڑھنا واجب ہے اگر مقتدی رکوع مین شریک ہوا تو سورۂ فاتحہ پڑھنا ضرور نہین اگر سورۂ فاتحہ پڑھیگا اور امام رکوع سے فارغ ہوجائیگا تو وہ رکعت اوسکو حاصل نہوگی۔

مسئلہ۔ امام شافعی رح کے نزدیک اگر مقتدی اپنی باقی رکعت جو امام کے پیچھے اوسکو نہین ملی پوری کر رہا ہو تو دوسرا شخص اوسکے پیچھے اقتدا کرسکتا ہے۔ اِس سبب سے وہ تکبیر وغیرہ بہ جہر پڑھ سکتا ہے امام اعظم رح کے نزدیک جہر درست نہین۔ اور دوسرے کو اسکی اقتدا بھی درست نہین۔

مسئلہ۔ سورہ فاتحہ کا پڑھنا اور ہر رکن کو ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنا نماز سے باہر آتے وقت السلام علیکم کہنا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک واجب ہے اور امام شافعی رح کے نزدیک فرض۔

مسئلہ۔ سمع اللہ لمن حمدہ امام شافعی کے نزدیک امام و مقتدی دونوں کہین۔ اور امام اعظم رح کے نزدیک مقتدی ربنا لک الحمد

قضا نماز پڑہنے کی ترکیب

مسئلہ - فرض نماز قضا ہوا اور دوسری نماز کا وقت آجائے یا وتر قضا ہوا اور فجر کا وقت آجائے - واجب ہے کہ پہلے قضا نماز پڑہے اوس کے بعد ادا - اور جب دو چار نمازین قضا ہون تو ترتیب کو نگاہ رکھے یعنے پہلے صبح کی پہر ظہر کی اسی طرح آخر تک - جب چھ نمازین یا زیادہ قضا ہوئین تو ترتیب جاتی رہی - وقت کی نماز سے پہلے پڑہے یا بعد باترتیب پڑہے یا بے ترتیب - اگر پانچ نماز تک قضا ہون اور وقت تنگ نہو تو پہلے قضا نماز باترتیب پڑہے اوس کے بعد ادا - قضا نماز کی نیت اسطرح کرے فلان روز کی فلان نماز قضا پڑہتا ہون اللہ تعالے کے واسطے اگر روز یاد نہو تو یون نیت کرے کہ پہلے کی فلان قضا نماز پڑہتا ہون اللہ تعالے کے لیے -

مسئلہ - ادا و قضا نماز کے واسطے اذان و تکبیر کہنی سنت ہے بشرطیکہ قضا جماعت کے ساتھ پڑہنی ہو -

مسئلہ - قضا بھی مثل ادا کے جماعت کے ساتھ پڑہ سکتے ہین بشرطیکہ سب کی نمازین برابر اوقات کی قضا ہون - اگر ایک

کی مختلف اوقات کی قضا مین تو سب اپنی اپنی تنہا قضا نمازین پڑہین

مسئلہ - مسافر کی جو نمازین مکان پر قضا ہوئی تہی اونکو مسافرت مین بہی پوری ادا کرے قصر نکرے اور جو مسافرت مین قضا ہوئی تہی اونکو مکان پر بہی قصر ہی ادا کرے -

مسئلہ - صاحب ترتیب کو نماز قضا یاد ہے اور اسقدر وقت ہے کہ نماز قضا پڑھکر وقت کی نماز پڑہ سکتا ہے - تو پہلے قضا پڑہے اوس کے بعد وقت کی کیونکہ ترتیب فرض ہے - اگر ایسا نکریگا تو اوسکی نماز فاسد ہوگی پہر سے باترتیب پڑہے -

مسئلہ - صاحب ترتیب وہ ہے جس کے پانچ یا اوس سے کم نمازین قضا ہون پس جب تک صاحب ترتیب ہے تب تک اوس پر فرض ہے کہ اول قضا نماز پڑہ لیوے اوسکے بعد وقت کی -

مسئلہ - ترتیب تین چیزون سے ساقط ہوتی ہے - اول نماز کا وقت تنگ ہو - یعنے قضا پڑہنے سے وقت کی نماز نہ ملتی ہو دوسرے بہول گیا ہو - تیسرے چہہ یا زیادہ نمازین قضا ہون جب چہہ یا زیادہ نمازین قضا ہین تو یاد ہونے پر بہی وقت کی

نماز پڑھ سکتا ہے - اون قضا نمازون کو چاہئے کہ وقت کی نماز کے پہلے
ادا کرے یا بعد یا کچھہ پہلے کچھہ بعد یا کچھہ ایک وقت کی نمازین
کچھہ دوسرے وقت کی نمازین سب جائز ہے - جب یہہ سب
قضا نمازین ادا ہوگئین تو پھر صاحب ترتیب ہوگیا -

سوال - کتنے چیزون سے نماز قضا کی ترتیب ساقط ہوتی ہے -
جواب - تین چیزون سے - پہلے فراموشی - دوسرے تنگی
وقت - تیسرے پانچ وقت کی نمازون سے زیادہ قضا ہون -

س - ایک شخص نے فجر کی نماز قضا کی اور یاد ہوتے ہوئے چار وقت کی
نماز پڑھی اور قضا نہ پڑھی تو یہہ نمازین فاسد ہوئین کہ نہین - **ج** فاسد
ہوئین - **س** - کتنے وقت کی نماز قضا تک ترتیب لازم ہے - **ج** پانچ وقت
کی نماز قضا تک ترتیب لازم ہے - **س** - ترتیب قضا کی پڑھنے کی کیا ہے
ج - اگر پانچ وقت کی نماز یا اس سے کم قضا ہے تو پہلے ترتیب سے قضا ادا
کرے اوس کے بعد وقت کی نماز پڑھے اگر وقت تنگ ہو جب چھٹوین
نماز کا وقت گذر گیا تو ترتیب ساقط ہوگئی -

مسئلہ - نماز سنت کی قضا [illegible] مگر سنت صبح کی [illegible] تک

اوسی روز کی قضا کو فرض کے ساتھہ ادا کر سکتے ہین - دو پہر کے بعد ضرور
نہین - اگر فرض ادا کر چکا ہے اور سنت باقی ہے تو سنت کا قضا پڑہنا ضروری نہین
سجدہ سہو - نماز کے فرض اور واجب مین جب سہو واقع ہو تو اخیر قعدہ
مین التحیات پڑہنے کے بعد داہنی طرف سلام پہیر کر دو سجدے سہو کر کے
اور التحیات و درود وغیرہ پڑھکر سلام پہیرے نماز ہو جائیگی - ورنہ نماز فاسد
ہو گی - دہرانا چاہئے - اگر بغیر ایک سلام کے بھی سجدہ سہو کر لے تو بھی نماز ہو جائیگی

شعر فرض کی تکرار و تقدیم و تاخیر سہو - ترک سے واجب کے سہوا اور بہی تغیر سے

مسئلہ - مصلی دو رکعت کے بعد بغیر قعدہ کئے ہوئے بھولکر کھڑا ہونے لگا
جب تک سیدہا کھڑا نہین ہوا - اور یاد آگیا تو فوراً بیٹھہ جائے اور التحیات وغیرہ پڑہکر
نماز پوری کرے - اس صورت مین سجدہ سہو لازم نہین ہے اگر پانچوین رکعت کیلئے
کھڑا ہو گیا تو جب تک پانچوین رکعت کیواسطے سجدہ نہین کیا بیٹھہ جائے اور قعدہ آخر
مین سجدہ سہو کر کے سلام پہیرے نماز ہو جائیگی - اگر پانچوین رکعت پوری کر کے
سلام پہیرے تو چار نفل ہو جائینگی اور ایک باطل اگر چھٹی رکعت بھی پڑہلی تو چھو نفل
ہو جائینگی فرض پھر سے پڑہے -

مسئلہ - امام کو نماز کے درمیان سہو واقع ہوا اگر مین نے دو رکعت پڑہی یا تین

یا چار - یا درمیان کا قاعدہ کیا یا نہیں - یا قعدہ میں التحیات پڑھا یا نہیں ان سب صورتوں میں اگر مقتدی نے کوئی ہدایت نہیں کی تو جس بات پہ یقین غالب ہو جائے یعنی تین رکعت پڑھا یا چار پس تین یا چار جس پر غالب یقین ہو جائے نماز پوری کر کے سجدہ سہو کرے نماز ہو جائیگی یہی حال منفرد نماز پڑھنے والی کا ہے اگر شک اوس کا رفع نہ ہو تو نماز باطل ہوگی پھر سے پڑھا ہے -

مسئلہ - دونوں عیدوں اور نماز جمعہ کی قضا نہیں -

مسئلہ - نماز میں فرض کے ترک سے نماز فاسد ہوتی ہے اور واجب ورسنت کے ترک سے سجدہ سہو سے نماز ہو جاتی ہے اگر سجدہ سہو بھول گیا تو بھی نماز ہو جائیگی لیکن نقص کے ساتھ -

مسئلہ - اگر کوئی فرض واجب نماز میں سہواً ترک ہو تو ایک سجدہ سہو سے وہ نماز ہو جائیگی

جمعہ کی نماز - جمعہ کی نماز دو رکعت جماعت کے ساتھ جسکی تعداد معہ امام چار آدمیوں سے کم نہو فرض ہے - جسنے پڑھ لی ظہر کی نماز اوسکے سر سے اوتر گئی جمعہ کے دن غسل کرے اچھے صاف کپڑے پہنے خوشبو لگائے اور دنیا کی کاروبار موقوف کر کے مسجد میں جائے اور چار رکعت نماز سنت پڑھے - جب امام خطبہ پڑھے اوسکی طرف متوجہ ہو کر خطبہ سُنے خطبہ کے اندر بات چیت نہ کرے اور

سنت یا نفل کوئی نماز نہ پڑھے خطبہ کے بعد امام کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھے۔
نیت اسطرح کرے مین پڑھتا ہون دو رکعت نماز فرض جمعہ کی واسطے ساقط ہونے
فرض ظہر کے پیچھے اس امام کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللّٰہ اکبر کہکے ہاتھ
باندھ لے اور نماز کو امام کے پیچھے پوری کرے بعد اوسکے چار رکعت سنت اور دو رکعت
سنت اور پڑھے جمعہ کی نماز قضا نہین پڑھی جاتی جمعہ کے روز صبح سے شام تک
نزول رحمت الٰہی رہتا ہے جہانتک ہوسکے عبادت و تلاوت و ذکر خدا مین مشغول رہنا
وسیلہ نجات کا ہے۔ **شعر**

مومنو جسکا نماز جمعہ اکثر کام ہے + سنلو شہیدونکا ثواب اجر اوسکی نام ہے

س۔ مسافر اور عورت اور بیمار۔ اور غلام۔ اور لنگڑا۔ اور اندہے پر نماز جمعہ
فرض ہے یا نہین ج۔ نہین۔ س۔ جن لوگون پر جمعہ فرض نہین وہ
لوگ جمع ہو کر نماز جمعہ پڑہین اور اونمین کوئی شخص ایسا ہو جسپر نماز جمعہ
فرض ہے تو درست ہو کہ نہین ج۔ درست ہے۔ س۔ خطبہ پڑہنے
کیوقت نماز سنت پڑہنا جائز ہے کہ نہین ج۔ روا نہین لیکن فرض
کے بعد چار رکعت نماز سنت قضا پڑہکر اور باقی سنت کو پڑہے۔
س۔ حالت خطبہ مین اگر کوئی شخص مسجد مین داخل ہوا اور سلام علیکم

یا چھینکے تو جواب دینا روا ہی کہ نہین - ج روا نہین - س - خطبہ پڑہا جاتا ہو یا خطبہ ختم ہوکر نیت نماز جمعہ کیا چاہتا ہو کہ صبح کی قضا یاد آجاوے تو کیا کرے ج - اوسیوقت نماز فجر پڑہ لیوے - اگر نماز جمعہ کی تمام ہوجانیکا خوف نہو -

فائدہ - امام شافعی رح کے نزدیک نماز جمعہ مین چالیس آدمیونکا ہونا سواے امام کے فرض ہے اس سے کم تعداد مین نماز جمعہ درست نہین اور امام اعظم رحمہ اللہ کے نزدیک معہ امام چار آدمی سی نماز جمعہ ہوجاتی ہے

فائدہ - خطبہ پڑہتے وقت عصا پکڑنا امام اعظم رح کے نزدیک سنت ہے اور امام شافعی رح کے نزدیک فرض -

فائدہ - خطبہ اور نماز اگر کوئی عذر نہو تو ایک ہی شخص پڑہے -

فائدہ - امام شافعی رح کے نزدیک شہر کے کسی ایک مسجد مین سبکو جمعہ کی نماز پڑہنا چاہیے اس لئے جس مسجد مین نماز جمعہ پہلے ہوگی وہین کے مصلیون کو نماز جمعہ ملیگی باقی اور مساجد کے پڑہنے والونکو نماز جمعہ نہ ملیگی اس سبب سے ظہر کی نماز اون پر لازم آئی اور امام اعظم کے نزدیک ہر مسجد مین جمعہ کی نماز ہوجاتی ہے -

نماز کفارۂ قضائے عمری

بعد نماز جمعہ چار رکعت نفل ہر رکعت مین ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور پندرہ مرتبہ سورہ کوثر اور سلام کے بعد دس دس بار استغفار اور درود شریف پڑھے امید وار رحمت الہی ہین قضائے عمری کا کفارہ ہوجائیگا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

مسئلہ - عورتون پر جماعت سنت موکدہ نہین بلکہ مکروہ ہے مردون پر سنت موکدہ ہے - عورت صرف عورتونکی امامت کرسکتی ہے - مردون کی نہین - مرد دونون کی کرسکتا ہے - عورت امام ہو تو درمیان مین کھڑی ہو اور مرد امام ہو تو آگے - عورتون کو صف آخر مین زیادہ ثواب ہے اور مردون کو صف اول مین - **شعر**

جمعہ و عیدین او تکبیر تشریق و اذان کچھ نہین عورت پہ انمین ہے لازم اے عزیز	اعتکاف مسجد جہر قراۃ للقران حفظ کر لکھا ہے جو مین نے نہایت مختصر

حصہ سوم تمام شد

رسالہ نور ایمان عثمانی

حصۂ چہارم

روزہ [1] نماز عیدین [2] نماز تراویح [3] اعتکاف [4] زکواۃ [5] حج [6] + +

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رمضان شریف کے روزے

تمام رمضان شریف کے روزے رکھنے ہر مسلمان عاقل بالغ پر فرض ہین اور اس مبارک مہینے مین عبادت مین زیادہ تر مصروف رہنا وسیلۂ نجات ہے - رمضان شریف کا چاند - اور عیدین کا چاند - کم سے کم دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتون کے دیکھنے اور بیان و تصدیق کرنے سے ثابت ہوتا ہے روزہ رکھنا چاہیئے اور عیدین کی نماز پڑھنی چاہیئے - کیونکہ چاند کے تصدیق کے بعد

عیدین کے روز کا روزہ حرام ہے۔

ایک مرد یا دو عورتون نے رمضان شریف کا چاند دیکھا اور دوسرے کسی نے نہین دیکھا۔ تو چاند دیکھنے والونپر روزہ رکھنا فرض ہے۔

اسیطرح ایک مرد یا دو عورتون نے عید کا چاند دیکھا تو اونکو روزہ افطار نکرنا چاہئے۔ بلکہ سب کے ساتھ روزہ رکھنا چاہئے۔

ایسے لوگ چاند دیکھنے کے بعد اگر روزہ افطار کرینگے تو اونپر قضا لازم آئیگی کفارہ نہین۔

روزہ کی نیت فرض ہے۔ افطار کے بعد سے دوپہر دن چڑھے تک جب چاہے روزہ کی نیت دل سے ضرور کر لے۔ ورنہ روزہ درست نہ ہوگا صبح سے دوپہر تک کی نیت یہہ ہے کہ آجکے روزہ کی مین نیت کرتا ہون (یا کرتی ہون) واسطے اللہ کے اور افطار کے بعد سے سحر تک کی نیت یہ ہے کہ کل کے روزہ کی مین نیت کرتا ہون (یا کرتی ہون) واسطے اللہ کے۔

افطار کی نیت زبانی - اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۔

فائدہ ۔ قضا ۔ کفارہ ۔ نذر غیر معین کے روزے کی نیت رات ہی سے کرنا چاہیئے ورنہ روزہ درست نہ ہوگا ۔

مسئلہ ۔ کوئی شخص بھول کر کھایا پیا یا پچھنے لگوائے یا چنے سے کم دانتوں کی اٹکی ہوئی چیز کھائی یا قے آکے لوٹ گئی یا جسم و سر پر تیل لگایا یا پانی میں غوطہ مارا یا کان میں پانی گیا یا بلغم نگل گیا یا تھوک جمع کرکے نگل گیا روزہ نہیں ٹوٹتا

فائدہ ۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تک لوگ روزہ جلد افطار کرتے رہیں گے دین غالب رہے گا کیونکہ یہود اور نصاریٰ روزہ کے افطار میں دیر کرتے ہیں اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بغیر افطار کے ہرگز مغرب کی نماز نہیں پڑھتے تھے ۔

مسئلہ ۔ کسی شخص نے منہہ بھر قے کی یا کان یا ناک میں دوا ڈالی یا بھول کر کھا رہا ہے یاد آگیا اور کھانا موقوف

نہ کیا یا رات کے گمان سے سحری کی اور صبح تھی - یا غروب کے
گمان سے افطار کیا اور دن تھا ان سب سے روزہ ٹوٹ جاتا
ہے رمضان کے بعد قضا رکھنا چاہیئے لیکن کفارہ نہین ہے ؛
فائدہ - روایت ہے کہ ہمارے اور غیر مذاہب کے روزون
مین صرف سحری کا فرق ہے - اور فرمایا ہے کہ سحری بڑی خیر و
برکت کی چیز ہے اسکو کبھی نہ چھوڑو اگرچہ پانی کا ایک گھونٹ
ہی کیون نہ ہو - کیونکہ اللہ جل شانہ اور فرشتے سحری کھانے
والونپر رحمت بھیجتے ہین -
مسئلہ - سحر کھانے کے بعد معلوم ہوا کہ صبح تھی تو روزہ
افطار نکرے بہتر ہے کہ رمضان کی عظمت کے خیال سے تمام
دن فاقہ کرے اور شام کو کھائے اور بعد رمضان قضا رکھے
مسئلہ - کوئی شخص قصد سے غذا یا دوا کھائے یا پانی
پیئے یا جماع کرے روزہ ٹوٹا اور کفارہ لازم آیا - کفارہ ایک
بردہ یعنے غلام آزاد کرنا یا دو مہینے ایک لخت روزہ رکھنا
اگر اس مین ایک بھی روزہ بغیر عذر کے ترک ہو جائے

تو پھر شروع سے ساٹھ روزے برابر رکھے - اگر یہ نہ ہوسکے تو فطرے کے مقدار گیہون ہر ایک فقیر کو- ساٹھ فقیرونکو تقسیم کرے اگر یہہ بھی نہ ہوسکے تو ساٹھ مفلسونکو دونون وقت شکم سیر کھانا کھلائے یا ایک فقیر کو ساٹھ دن تک دونون وقت برابر کھلاتا رہے - یہہ ایک روزہ کا کفارہ ہے اسیطرح جتنے روزے ہون ہر ایک کے عوض کفارہ لازم آئے گا -

مسئلہ- حمل والی یا جنین کو یا دودہ پلانے والی عورت یا بچہ کو اوسکے یا اور کوئی عذر والی عورت کو اندیشہ ایذا کا ہو تو روزہ نہ رکھے بعد رمضان کے قضا رکھے - اور ایسا ہی حکم ہے بیمار اور مسافر کو اگر مسافر کے روزے قضا ہون

فائدہ- فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ جب روزہ دار افطار کے واسطے جمع ہوتے ہین تو اسقدر رحمتین نازل ہوتی ہین کہ اوسکو اندازہ کرنے سے فرشتے عاجز ہین خصوصًا جو لوگ فقرا و مساکین کے ساتھہ افطار کرتے ہین اور اونکو اپنی

شفقت اور رحمت سے راضی اور خوشنود رکھتے ہین اوسکا
ثواب اندازہ سے باہر ہے - جو لقمہ فقیر کہاتا ہے ہر ایک
لقمہ کے عوض ایک ایک حسنہ اوس کے نامۂ اعمال مین
لکہا جاتا ہے - اور ایک ایک گناہ محو ہوتے جاتے ہین -

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تمام سال
فرشتے بہشت کو واسطے رمضان شریف کے آراستہ
کرتے رہتے ہین اور پہلی تاریخ رمضان شریف کو حق تعالیٰ
حکم دیتا ہے کہ اے رضوان بہشت کے دروازے واسطے
امتیان محمد کے کہول دے - اور اے مالک دوزخ
کے دروازے بند کر دے اور اے جبرئیل شیطانون کے
گلون مین طوق اور زنجیر ڈال دے کہ امت محمدی کے روزے
تباہ نکرین - اور رمضان شریف کی ہر رات کو منادی
ی ہے کہ جو مسلمان روزہ دار کچھہ چاہتا ہے مقصد
ن کا پورا کیا جائے - ہر روز کروڑون گناہ گار
خ کی آگ سے نجات پاتے ہین -

جسقدر گناہ گار تمام رمضان شریف مین بخشے جاتے ہین اوسقدر لیلۃ القدر مین ایک مرتبہ آتش دوزخ سے رہائی پاتے ہین شب قدر کی رات حضرت جبرئیل سب فرشتونکو لیکر زمین پر نزول کرتے ہین اور حکم دیتے ہین کہ جو مومن نماز پڑہتا ہو یا ذکر کرتا ہو اوسپر سلام اور مصافحہ کرو اور جو دعا مانگے تم آمین کہو جب فرشتے واپس جاتے ہین تو اللہ جل شانہ پوچھتا ہے کہ حاجت مندون کی حاجتین برآئین وہ کہتے ہین کہ آجکی رات سب کی مرادین حاصل ہوئین مگر وہ لوگ محروم رہے جو ہمیشہ شراب پیتے تھے اور مان باپ کو راضی نہین رکھتے تھے اور خویش و اقربا کے حق کو ادا نہین کرتے تھے اور مسلمانون کو ضرر پہونچاتے تھے ۔

فائدہ ۔ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عید الفطر کی صبح مین فرشتون کو حکم ہوتا ہے کہ مسلمانون کے شہرون مین اترو اور پہاڑون پر کھڑے ہو کر منادی کرو کہ اے امت محمد رسول اللہ تم رجوع کرو اپنے پروردگار کی رحمت کیطرف

کہ وہ کریم اور رحیم ہے - کہ طرح طرح کی بخشش کریگا اور گناہ کبیرہ اور صغیرہ کو بخشیگا - جس وقت مسلمان نماز کے واسطے عیدگاہ مین جمع ہوتے ہین اوسوقت اللہ تعالی فرماتا ہے کہ اے فرشتو گواہ رہو مین نے سب رمضان کے روزے اور نماز امت محمدؐ کی قبول کی اور سب گناہ اون کے بخشے اور تمام اونکی حاجتین دین و دنیا کی ادا کرونگا اور اونکی عیب پوشی کرونگا تاکہ لوگون مین یہہ رسوا نہ ہون - پھر اوسوقت نمازیونکو ندا ہوگی کہ تم اپنے اپنے گہرون کو جاؤ مین تم سے راضی ہوا - گناہ تمہارے بخشے گئے یہہ سُنکر فرشتے بہت خوش ہوتے ہین اور بطور خوشخبری کے ایک دوسرے سے کہتے ہین کہ اس مہینہ مین اللہ کی بڑی مہربانی و عنایت ہے امت محمدیہ پر دوسری شوال سے چھہ روزے رکھنے کا بڑا ثواب ہے - رسول خدا صلعم نے فرمایا ہے کہ جو شخص تیس روزے رمضان شریف کے اور چھہ روزے عید کے رکھے تمام سال کے روزون کا ثواب اوسکو ملیگا - حکمت اس مین یہ ہے کہ اللہ تعالی نے

وعدہ کیا ہے کہ ایک نیکی کے عوض دس نیکیاں دون گا
اِس حساب سے ایک مہینے کے دس مہینے ہوئے اور چھہ
روزون کے ساٹھہ روز یعنے دو مہینے بیس بارہ مہینے کے روزونکا
ثواب حاصل ہوا - چھہ روزے عید کے علی الاتصال رکھے
بعضون نے متفرق بھی رکھا ہے - لیکن شرط یہ ہے کہ ماہ
شوال ہی مین پورے ہو جائین -

فائدہ - عید الفطر کے روز اور عید الضحی کی دسوین گیارہوین
بارہوین تیرہوین کو کہ ایام تشریق ہین روزہ منع و حرام ہے -
اور شوہر کی موجودگی مین عورت کو بغیر حکم شوہر کے سنت
یا نفل روزہ رکھنا حرام ہے -

فائدہ - جو شخص روزہ دارون کو روزہ افطار کراتا ہے اوس کے
گناہ بخشے جاتے ہین اور وہ دوزخ کی آگ سے نجات پاتا ہے
اور روزہ دار کے برابر اوسکو ثواب ملتا ہے اگرچہ بدرجہ
مجبوری و مفلسی ایک کھجور ہی سے کیون نہو -

فائدہ - ہزاری روزے نفل - ان روزون کی کوئی سند

نہین ہے البتہ ثواب سے خالی نہین تمام سال مین پانچ ہین
۲۷ رجب کو کہ اوس شب مین حضرت رسول صلعم خدا کو معراج
ہوئی - ۲۵ ذیقعدہ کو کہ اوس روز خانہ کعبہ کی بنیاد ڈالی گئی -
ذیحجہ کو کہ اوس روز خانہ کعبہ تیار ہوگیا - ۲۲ محرم الحرام کو اوس روز
حضرت رسول صلعم خدا کو نبوت عطا ہوئی ۱۲ ربیع الاول کو کہ اوس
روز حضرت رسول خدا کا وصال ہوا - اسکے علاوہ ایام بیض کے
روزے ہین جو ہر مہینہ کی تیرھوین چودھوین پندرھوین کو
رکھے جاتے ہین اور انہین روزون کی برکت سے حضرت
آدم علیہ السلام کے گناہ بخشے گئے -

سوال - رمضان و عیدین کے چاند کی تصدیق کی کیا شرط ہے
جواب - دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتون کے چاند دیکھکر
اور شہادت دینے سے چاند کی تصدیق ہو جاتی ہے -

س - ایک مرد یا دو عورتون نے یا ایک مرد یا ایک عورت
نے رمضان شریف کا چاند دیکھا تو اون پر روزہ فرض ہے کہ نہین
ج - فرض ہے - روزہ رکھنا چاہئے - اگر نہ رکھین کے تو قضا لازم

آئیگی کفارہ نہین - س - رمضان شریف کے روزے کی نیت کس وقت کرنا چاہئے - اور قضا و کفارہ و نذر غیر معین کی نیت کس وقت - ج - رمضان کے روزہ کی نیت افطار کے بعد سے دوپہر دن چڑھے تک کرنا فرض ہے اور دوسرے روزونکی نیت رات ہی کو کرنا ضروری ہے ورنہ روزہ نہ ہوگا - س - رمضان کے روزہ کی نیت نکرین تو روزہ ہوگا یا نہین - ج - روزہ نہوگا کیونکہ نیت فرض ہے قصد کرنا چاہے اگر بلا ناغہ رمضان کا روزہ رکھہ رہا ہے تو اوس کی نیت روزہ کی ہے ہو جائیگا - س - روزہ کی نیت کیا ہے - اور افطار کی نیت کیا - ج - اگر افطار کے بعد سے سحری تک نیت کرے تو کہے کہ مین کل کے روزہ کی نیت کرتا ہون (یا کرتی ہون) - اور سحری کے بعد سے دوپہر تک کہے کہ مین آج کے روزہ کی نیت کرتا ہون یا کرتی ہون اور افطار کی نیت اللّٰھم لک صمت الخ ہے - س - روزہ کن لوگون پر فرض ہے - ج - ہر عاقل بالغ مسلمان پر

س - کن لوگون کو روزہ رکہنا معاف ہے - ج - حمل والی عورت - دودہ پلانے والی عورت یا اور کوئی عذر والی عورت اور بیمار و مسافر اگر ایذا کا اندیشہ ہے تو روزہ نہ رکہے رمضان کے بعد قضا رکہے - س - روزہ کن کن چیزون سے ٹوٹ جاتا ہے - ج - قصد سے غذا یا دوا کہایا - یا پانی وغیرہ پیا - یا جماع کیا روزہ ٹوٹ جائے گا - اور کفارہ لازم آئیگا س - کفارہ کس کو کہتے ہین - ج - کفارہ - ایک بردہ یعنے غلام آزاد کرنا یا ساٹھہ روزے مسلسل رکہنا - اگر یہہ نہ ہوسکے تو فطرہ کی مقدار گیہون ہر ایک مسکین کو ساٹھہ مسکینون کو دینا - اگر یہ بہی نہ ہوسکے تو ساٹھہ مسکینون کو دونون وقت شکم سیر کہانا کہلاتا - یا ایک مسکین کو دونون وقت ساٹھہ اوزتک - یہ ایک روزہ کا کفارہ ہوا اسیطرح جتنے روزہ ہون - س - روزہ مین وہ کون سی حالت ہے کہ روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور کفارہ لازم نہین آتا - ج - منہ بہر قے کرنا - کان یا ناک مین دوا ڈالنا - یا بہولکر

کھا رہا ہے اور یاد آگیا اور کھانا پینا موقوف نہ کیا - یا رات کی خیال سے سحری کی اور صبح تھی - یا غروب کے گمان سے افطار کیا اور دن تھا - ان سب سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے قضا رکھنا چاہئے کفارہ نہین ہے - س - تمام سال مین کس کس دن روزہ رکھنا حرام ہے - ج - عید الفطر کے روز اور عید الضحی کے دسوین - گیارہوین ۱۱ - بارہوین ۱۲ - تیرہوین ۱۳ کو کہ ایام تشریق مین ہین روزہ حرام ہے

عیدین کی نماز و صدقہ فطر و قربانی

عیدین کی نماز واجب ہے نزدیک امام ابو حنیفہ رح کے اور سنت موکدہ ہے امام شافعی رح کے نزدیک عیدین کی نماز کے واسطے حجامت اور غسل کرنا اور اچھے صاف کپڑے پہننا خوشبو لگانا سنت ہے -

عید الفطر کے دن سنت یون ہے کہ پہلے کچھہ کھائے اور فطرہ کا صدقہ جسکی مقدار چار رطل یعنے دو سیر گیہون انسی روپیہ بھر کے سیر سے ہے یا اوس کی قیمت یا چار سیر جو

فقیروں کو دے اور آہستہ آہستہ تکبیر کہتا ہوا عیدگاہ کی راہ
لے جب عیدگاہ میں پہونچے تکبیر موقوف کرے تکبیر یہ ہے
اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر و للہ
الحمد۔ عیدین کا وقت دوپہر سے پہلے تک ہے عیدین
کی نماز کی نیت یہ ہے نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز
واجب عید الفطر یا عید الاضحیٰ کی معہ چھ تکبیروں کے واسطے
اللہ کے پیچھے اس امام کے اللہ اکبر کہکے دونوں ہاتھ
کانوں تک اٹھا کر چھوڑ دے پھر اللہ اکبر کہکے کانوں تک اٹھائے
اور چھوڑ دے پھر اللہ اکبر کہکے ہاتھ اوٹھائے اور چھوڑ دے
چوتھے مرتبہ اللہ اکبر کہکے ہاتھ باندھ لے اور سبحانک اللھم الخ
پڑھے اور امام جو پڑھتا ہے سنتا رہے دوسری رکعت
میں بھی تین بار قرأت کے بعد اسیطرح کرکے چوتھے بار
اللہ اکبر کہکے رکوع کرے۔ عید الضحیٰ میں بعد نماز کے
اپنی قربانی میں سے کھائے تو بہتر ہے اور راستے میں تکبیر
باواز پڑھتا چلے اور دونوں میں مستحب یہ ہے کہ جائے

ایک راستہ سے اور آئے دوسرے راستہ سے
ذیحجہ کی نوین تاریخ کی صبح کی نماز سے تیرھوین تاریخ کی عصر تک
فرض نماز کے بعد ایک بار تکبیر واجب ہے ضرور پڑھا کرے
اگر تین بار پڑھے تو ثواب زیادہ ملیگا اور امام شافعی رح
کے نزدیک تکبیر تشریق ہر نماز کے بعد خواہ فرض ہو یا
سنت یا نفل یا قضا ضرور پڑھے - اور قربانی عیدالضحیٰ
کی بارھوین کی عصر تک جائز ہے جب موقع ملے کرے -
فائدہ - عیدین کی نمازون کی قضا نہین اور نہ اوس
مسجد مین دوسری جماعت ہوسکتی ہے اور نہ تکبیر و اذان
ہے - البتہ کچھ لوگ جمع ہو جائین تو مسجد سے باہر کسی مقام
پر نماز جائز ہے - اگر عیدالفطر کی نماز کسی عذر کے سبب پہلے
دن نہ پڑھین تو دوسرے روز پڑھ لین اوس کے بعد نہین
اور عیدالضحیٰ کی نماز دو روز بعد تک پڑھ سکتے ہین اوس کے
بعد نہین -
فائدہ - صدقہ فطر مین گیہون کی مقدار تو قریب دو سیر کے

ہے باقی اور چیزون کی مقدار مثل چاول - جوار - باجرہ چنا جو - کھجور کشمش یا اور کوئی جنس ہو سب چار سیر مقرر ہے صدقہ فطر مین جو چیز میسر ہو دیوے -

فائدہ - صدقہ فطر کے دینے مین تین فائدے ہین - روزہ کی قبولیت - و تکالیف جان کندی کی آسانی و عذاب قبر سے نجات

مسائل متعلق عیدین

مسئلہ - عرفہ کا روزہ کفارہ ہے دو برس کے گناہون کا اور عرفہ کے روز اللہ تعالیٰ عرفات والون سے خوش ہوتا ہے اور فرشتون سے فرماتا ہے کہ دیکھو میرے بندے آئے ہین میرے پاس پراگندہ اور غبار آلودہ لبیک کہتے ہوئے تمکو مین گواہ کرتا ہون کہ بخشا مین نے سب کو اگرچہ ان کے گناہ بہت بڑے ہون -

مسئلہ - باون تولہ چھ ماشہ چاندی یا سات تولہ چھ ماشہ سونا بتحقیق مولوی عبدالحی صاحب لکھنوی ۳۹ تولہ چاندی اور ۵ تولہ ۲ ½ ماشہ سونا جس کے پاس ضروری اخراجات

کے بعد باقی رہے اور اوسپر سال گذرے تو وہ صاحب نصاب ہے
عید الفطر کا صدقہ عید الضحیٰ کی قربانی اوسپر واجب ہے اور زکواۃ
دینا فرض ہے - اگر کوئی مالک نصاب نہو اور قربانی کرے جائز ہے ثواب پائیگا
مسئلہ گھر کے سب آدمیوں کی طرف سے عید الفطر کا صدقہ دیوے
اور عید الضحیٰ کی قربانی کرے حتی کہ لونڈی اور غلام کی طرف سے بھی
مگر جورو بیٹا بیٹی اگر بالغ و صاحب نصاب ہوں تو وہ خود اپنے مال اوپر سے کرین
مسئلہ حضرت رسول خدا صلعم نے فرمایا ہے کہ اپنی قربانیوں کو
خوب فربہ کرو کیونکہ یہہ تمہاری سواری ہونگی قیامت کے دن پلصراط پر
فائدہ حضرت رسول خدا صلعم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن
قربانی کا خون اور گوشت و پوست وغیرہ نیکی کے پلے مین رکھا
جائیگا اوس کے وزن سے نیکیان ستر حصہ بڑھ جائینگی اور
جس قدر قربانی کے جسم پر بال ہین اوتنی ہی نیکیان قربانی کرنے والے
کے نامۂ اعمال مین لکھی جائینگی - اور اوس کے سب گناہ صغیرہ
و کبیرہ بخشے جائینگے اور وہ آفات دنیاوی سے محفوظ رہیگا اور
جنت مین اوسکے لئے ایک اعلیٰ مقام قرار دیا جائیگا جس و جگا نمون

باوجود مقدور کے قربانی نہیں ہوتی۔ وہ مکان اللہ پاک کی درگاہ میں دعا کرتا ہے کہ اے خدا تو اس مکان کو دولت سے خالی کر۔ اور جس مکان میں قربانی ہوتی ہے وہ صاحب خانہ کے واسطے مال منال کی ترقی و افزونی کی دعا کرتا ہے۔ پس مسلمان کا عید الضحیٰ کے دن قربانی سے بڑھکر کوئی عمل خدائے پاک کے نزدیک مرغوب نہیں

فائدہ۔ ایک بزرگ قربانی کی قیمت فقرا کو دیدیا کرتے تھے اس خیال سے کہ جان مارنے سے کیا فائدہ ایک روز خواب میں دیکھا کہ قیامت قایم ہے اور سب لوگ اپنی اپنی قربانیوں پر سوار ہیں اور میں تنہا پیدل ہوں اوسیوقت میں نے دریافت کیا معلوم ہوا کہ ان لوگوں نے براہ خدا میں قربانی کی ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ قیمت دینا قربانی کرنے کے برابر نہیں۔ نہ اس سے قربانی کا حق ادا ہوتا ہے۔

مسئلہ۔ قربانی مقیم پر بھی واجب ہے اور مسافر پر بھی۔ بکرا بکری ایک سال یا زیادہ کی۔ دنبہ چھ مہینے یا زیادہ کا۔ گائے دو برس یا زیادہ کی۔ اونٹ پانچ برس یا زیادہ کا ذبح کرے

اونٹ اور گائے کو سات آدمی شریک ہوکر اگر سب کی نیت قربانی کی ہو جائز ہے لیکن خریدنے سے پہلے یا خریدنیکے وقت سات آدمیونکی شرکت قرار پاچکی ہو - ورنہ جائز نہین - سات آدمی برابر قیمت دین اور برابر گوشت وزن کرکے تقسیم کرلین اندازہ سے تقسیم کرنا جائز نہین - قربانی نماز سے پہلے جائز نہین بارہوین کی عصر تک قربانی درست ہے اوس کے بعد زندہ قربانی یا قیمت فقیرون کو - قربانی کا گوشت کفارون کو دیا جائے اور نہ چمڑہ وغیرہ قصاب کی مزدوری مین بلکہ راہ خدا مین صدقہ کیا جائے - یا اپنے کام مین لایا جائے - جو شخص قربانی کا چمڑہ قصاب کی مزدوری مین دیتا ہے گویا اوس کی قربانی نہین ہوئی -

مسئلہ - قربانی کا جانور فربہ و تندرست و بے عیب ہو - کان ودم وغیرہ تیسرے حصہ سے زیادہ کٹے نہ ہون - کانا - اندھا - دبلا بیمار - گابن - لنگڑا نہو بہتر ہے کہ بھیڑ بکر قربانی ذبح کرے -

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

عَلٰی مِلَّتِ اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ۔

سوال - عیدین مین کیا کیا سنت ہے اور وقت نماز کب تک ہے

جواب - غسل کرنا - مسواک کرنا - صاف کپڑے پہننا نئے ہون یا پرانے خوشبو لگانا - اگر صاحب نصاب ہو تو فطرہ نکالنا عید الفطر مین نماز سے پہلے کچھ کہانا - اور عید الضحیٰ مین نماز سے پہلے نہ کہانا عید الفطر مین تکبیر رستہ مین آہستہ اور عید الضحیٰ مین بآواز پڑہنا - لیکن عید الفطر کی نماز مین تاخیر اور عید الضحیٰ کی نماز مین تعجیل بہتر ہے اور وقت نماز طلوع آفتاب کے بعد سے دوپہر سے کچھ پہلے تک ہے - س - صاحب نصاب کسکو کہتے ہین ج - جسکے پاس ضروری اخراجات کے بعد ۵۲ تولہ ۶ ماشہ چاندی یا سات تولہ ۴ ماشہ سونا ہو اور اوسپر سال گذرے تو وہ صاحب نصاب ہے اوسپر فطرہ وقربانی وزکواۃ سب فرض ہے - س فطرہ کی کیا مقدار ہے اور کونسی چیز فطرہ

ہین دے سکتے ہین -ج گیہون ۲ سیر باقی چاول جوار باجرہ - چنا - کہجور - کشمش یا اور کوئی جنس چار سیر - س - گہر کے مالک پر فطرہ وقربانی کا کیا حکم ہے -ج گہر کے تمام لوگون کی طرف سے فطرہ دیوے اور قربانی کرے یہانتک کہ لونڈی و غلام کیطرف سے بہی البتہ بی بی و بیٹے اگر بالغ و صاحب نصاب ہون تو وہ خود اپنے مال سے ادا کرین - س - قربانی کے جانور کی کیا شرط ہے ج - قربانی کے جانور فربہ و تندرست و بےعیب ہون - کان ودم وغیرہ تیسرے حصہ سے زیادہ کٹے نہ ہون - کانا - اندہا - دبلا - بیمار - گابن - لنگڑا نہو - س - کم سے کم کتنے عمر کا جانور قربانی کیواسطے ہونا چاہئے -ج بکرا بکری - بوکہ مینڈہی مینڈہا - ایک سال یا زیادہ کا - دنبہ چہہ ماہ یا زیادہ کا گائے دو برس یا زیادہ کی اونٹ پانچ برس یا زیادہ کا - س - گائے اونٹ کی قربانی مین کتنے آدمی شریک ہو سکتے ہین -ج سات آدمی مگر شرط یہہ ہے کہ سب کی نیت قربانی کی ہو اور جانور خریدنے سے پہلے یا خریدنے کیوقت سب کی شرکت قرار پا چکی ہو ورنہ جائز نہین -

س قربانی کب سے کب تک جائز ہے - ج نماز عید الضحیٰ کے بعد سے ۱۲ بارھوین کے عصر تک - س قربانی کا گوشت وغیرہ وغیرہ کے نسبت کیا حکم - ج گوشت خود کہائے اور احباب و عزیزونکو کہلائے اور ربع کی مقدار فقرا و مساکین کو دے وغیرہ وغیرہ راہ خدا مین دے یا اپنے کام مین لائے قصاب کی مزدوری مین نہ دے ورنہ اوسکی قربانی قبول نہ ہوگی - س قربانی کن لوگون پر واجب ہے - ج مقیم و مسافر دونون پر - س قربانی کرنیکا کیا نفع ہے - ج خدا پاک کے نزدیک عید الضحیٰ کے دن قربانی سے بڑھکر کوئی عمل نہین ہے قربانی کا گوشت و پوست نیکی کے پلہ مین رکہا جاتا ہے جس سے نیکی ستر حصہ بڑھجاتی ہے اور گناہ کبیرہ و صغیرہ بخشے جاتے ہین -

تراویح کی نماز

نماز تراویح سنت موکدہ ہے - رمضان شریف کا چاند دیکہنے کی رات سے عشا کی نماز کے بعد اور واجب الوتر سے پہلے بیس رکعت دس دوگانہ سے باجماعت یا منفرد ہر شب اخیر ماہ تک

پڑھنا بہت بڑا ثواب ہے - فائدہ - ہر چہار رکعت کے بعد تسبیح پڑھے اور دعا مانگے تسبیح یہہ ہے سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ٥ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَوْجُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ وَلَا يَفُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ٥ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ

دعا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ ٥ يَا خَالِقَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا كَرِيْمُ يَا سَتَّارُ يَا رَحِيْمُ يَا جَبَّارُ يَا خَالِقُ يَا بَارُّ ٥

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥

فائدہ - اگر جماعت ختم قران کے ساتھہ ممکن نہ ہو یعنے حافظ نہ ملے تو منفرد و امام جو سورہ اوسکو یاد ہون پڑہے - یا اگر با ترتیب الم ترکیف سے دس سورہ یاد ہون تو اوسی دس سورہ کو پہلے دس رکعتون مین پڑہے اور پھر اوسی کو باقی دس رکعت مین پڑہکر نماز پوری کرے

مسئلہ - تراویح مسجد مین جماعت کے ساتھہ افضل ہے اگر مکان مین جماعت کے ساتھہ ہو تو بھی جائز ہے مگر اہل محلہ اپنے اپنے مکانون مین پڑھینگے اور جماعت کو چھوڑ دینگے تو سب گنہگار ہون گے -

مسئلہ - تمام ماہ رمضان مین ایک ختم قرآن وغیرہ پڑھا ہونا ختم مستحب ہے تین ختم افضل ہے پڑھے یا سنے -

اعتکاف - خدا کے ذکر کی نیت کرکے مسجد مین بیٹھنے کو اعتکاف کہتے ہین روزہ دار ہون کا اعتکاف مین بیٹھنا سنت موکدہ ہے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان المبارک کے عشرہ آخر مین اکثر اعتکاف بیٹھا کرتے تھے - اعتکاف اوس مسجد مین بیٹھنا چاہئے جہان جماعت سے نماز ہوتی ہو اعتکاف دو طرح پر ہے ایک یہ کہ مدت اپنے اوپر واجب کرے - دوسرے یہ کہ مدت واجب نکرے - اعتکاف کی نیت یون کرے کہ مین اللہ کے واسطے اعتکاف کرتا ہون ایک روز یا ایک ماہ یا ایک سال کا یا ایسا نہ کہے فقط نیت کرکے مسجد مین داخل ہو جائے اور سوائے حوایج ضروری کے مسجد سے باہر نجائے اگر بے عذر ایک ساعت

بھی مسجد سے باہر ہوگا اعتکاف باطل ہو جائیگا۔ جبتک مسجد مین رہے نماز و قران پڑہتا رہے اور اپنے کو عبادت مین مشغول رکھے اور عورتون کا اعتکاف کرنا مکان کی مسجد مین درست ہے

زکواۃ

زکواۃ فرض ہے۔ قران شریف مین بیاسی جگہہ نماز اور زکواۃ کا ساتہہ ہی ذکر ہے۔ اگر صاحب نصاب ادا نکرے قیامت کے دن اوسکا مال اوس کے گلے مین سانپ ہوکر طوق ہوگا اور سونا چاندی زیور گرم ہوکے اوس کے جسم پر داغ دینگے۔ چاندیکا نصاب دوسو درم یعنی باون تولہ چہہ ماشہ ہے جسکے ۵۶ ۱۲ روپئے حالی ہوتے ہین یا اس سے زیادہ مال ضروری خرچون کے بعد باقی رہے اور اوسپر ایک سال گذرے چالیسوان حصہ زکواۃ دینا فرض ہے اس سے کم پر زکواۃ نہین

مسئلہ۔ رہنے کے مکانون۔ پہننے کے کپڑون۔ خدمت کے غلامون۔ سواری کے جانورون۔ لڑائی کے ہتیارون۔ کسب کے اوزارون۔ پڑہنے کی کتابون۔ یا جو چیزین گھر کے کاروبار مین کام آتی ہین مثل پکانیکے برتن وغیرہ کے ان پر زکواۃ نہین۔

مسئلہ۔ چاندی۔ سونا۔ اشرفی۔ روپیہ۔ زیور۔ یا اور کوئی اسباب سونے چاندی کا ہو اوسپر زکوٰۃ فرض ہے۔ لیکن امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک زیور پر زکوٰۃ نہین ہے۔

مسئلہ۔ سوداگری کے مال پر زکوٰۃ ہے اوس کی قیمت کر کے زکوٰۃ ادا کرے۔

مسئلہ۔ پانچ اونٹ مین ایک بکرا۔ اور بیس اونٹ مین چار بکرے۔ اور پچیس اونٹ مین ایک برس کا اونٹ کا بچہ اور تیس گائی بھینس مین ایک سال کا بچہ اور چالیس مین دو سال کا بچہ اور چالیس بکری یا بھیڑی وغیرہ مین ایک بکری یا بھیڑی اس سے کم مین زکوٰۃ فرض نہین مگر شرط یہ ہے کہ گہر کے دانہ چارہ سے اون کی پرورش نہوتی ہو بلکہ جنگل مین چرائے جاتے ہون ورنہ زکوٰۃ واجب نہین

مسئلہ۔ زکوٰۃ اپنے مان باپ۔ اولاد۔ عورت۔ غلام۔ باندی سیدون کو ندے۔ مسلمان فقیرون اور محتاجون کو دے مگر متاخرین کا فتویٰ ہے کہ اس زمانہ مین سادات کو بھی زکوٰۃ دینا جائز ہے۔

مسئلہ۔ زکوٰۃ یا نذر یا فطرہ کے اول مستحق مفلس بہائی

بہن بہین اون کے بعد اون کی اولاد اون کے بعد چچا چچی اون کے بعد اونکی اولاد اون کے بعد ماموں خالہ اون کے بعد اُن کی اولاد - اونکے بعد قرابت دار اون کے بعد ہمسایہ اون کے بعد شہر کے محتاج -

حج

کعبہ شریف وہ پاک گھر ہے جسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خدا تعالے کے حکم سے اوسکی عبادت کیواسطے بنایا تھا اور اب ہم اوسی کیطرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہین اور وہین حج کو جاتے ہین کعبہ شریف کا حج کرنا تمام عمر مین ایکبار فرض ہے حج اوس مسلمان عاقل بالغ پر فرض ہے جو تندرست آزاد ہو اور نابینا و مقروض نہو اور ضروری خرچون کے سوا زاد راہ اور سواری کا مقدور رکھتا ہو اور اہل و عیال کو واپس آنے تک کا نفقہ دے سکتا ہو اور راستہ مین بھی امن ہو اور عورت پر شروط مذکورہ کے سوا یہ اوسوقت فرض ہے کہ اوسکے ساتھہ خاوند یا کوئی محرم ہو - محرم وہ ہے جس سے نکاح ناجائز ہو حاجیون کی دعا قبول ہے حاجی سوار ہو یا پیادہ ہر ہر قدم پر ایک ایک نیکی اوس کے نامہ اعمال مین

لکہی جاتی ہے اور ایک ایک گناہ محو ہو جاتا ہے - حج مین تین فرض ہین - ایک احرام باندہنا دوسرے عرفات مین کہڑا ہونا اگر ایک ساعت ہی کیون نہ ہو - تیسرے طواف الزیارت کرنا - اور واجب پانچ ہین - پہلا مزدلفہ مین رات کو ٹہرنا - دوسرا دوڑنا مابین صفا ومروا کے تیسرا کنکریان پہینکنا جمرات مین چوتھا طواف الصدر یعنے بوقت رخصت پانچوان بال منڈوانا یا کترانا - جو شخص مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ کے حرام مین فوت ہو بیشک وہ جنتی ہے جسنے مکہ معظمہ مین جاکر ماہ رمضان کے روزے رکہے اوسکو ہر ایک روزے کے عیوض لاکہہ روزے کا ثواب عطا ہوگا - مکہ شریف مین رہنے کی بڑی برکت ہے - اوسپر دوزخ کی آگ حرام ہے وہان کی ایک نماز لاکہہ نمازون کے برابر ہے اور ایک نیکی لاکہہ نیکیون کے -

جن مقامون سے احرام باندہا جاتا ہے وہ یہ ہین

مدینہ والے ذوالحلیفہ سے - نجد والے قرن المنازل سے - شام والے حجفہ سے - یمن والے یا اوس کے اطراف والے یلملم سے عراق والے ذات عرق سے ان مقامون سے اندر کے رہنیوالے

اپنے گھروں سے - احرام سے پہلے حجامت اور غسل کرے اور پہنے ہوئے کپڑے سب اوتار کے بے سلے کپڑے پہن لیوے اور سر برہنہ ہو جائے اور خوشبو وغیرہ جسم و کپڑے پر نہ لگا دے - مکہ مین باب معلی سے داخل ہوکر مسجد شریف مین آوے اور باب بنی شیبہ سے داخل ہوتے ہی اول حجر اسود کو بوسہ دے اور سات بار خانہ کعبہ کا طواف کرے اور طواف کو حجر اسود سے شروع کرے - یہہ طواف مسافر کے لئے ہے اسکا نام طواف القدوم ہے

مسئلہ - احرام باندہنے کے بعد حرام ہے صحبت - لڑائی جھگڑا جھوٹ غیبت - تہمت - گالی - فحش - شکار - بال منڈانا - ناخن اور مونچھین کترانا - پگڑی باندہنا - سلے کپڑے پہنا - خوشبو لگانا وغیرہ -

فائدہ - جمرۃ الاولی - جمرۃ الوسطی - جمرۃ العقبہ - تین جمرہ ہین -

تمت تمام شد

رسالہ نور ایمان عثمانی

حصہ پنجم

(۱) نماز جنازہ - (۲) نماز اشراق - (۳) نماز چاشت یعنے نماز ضحیٰ - (۴) نماز تہجد - (۵) صلوٰۃ التسبیح - (۶) نماز شب معراج - (۷) نماز شب برات - (۸) نماز شب قدر - (۹) نماز استسقا - (۱۰) نماز عاشورہ یعنے دہم محرم الحرام - (۱۱) نماز کسوف یعنے سورج گرہن - (۱۲) نماز خسوف یعنے چاند گرہن - (۱۳) نماز مریض - (۱۴) نماز مسافر - (۱۵) نماز خوف - (۱۶) نماز حاجت - (۱۷) نماز بخشایش والدین و عزیزان - (۱۸) ختم خواجگان - (۱۹) صدقہ بیان - (۲۰) سجدہ تلاوت - (۲۱) مقامات سجدہ - (۲۲) عقیقہ - (۲۳) حلال و حرام جانور - (۲۴) ذبح (۲۵) فاتحہ (۲۶) نکاح

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نماز جنازہ

مسلمان مردے کو غسل دینا اور گور و کفن کرنا اور جنازہ کی نماز پڑھنا فرض کفایہ ہے جو چند مسلمانون نے بھی یہہ کام کرلیا تو سب کے سر سے یہہ فرض اوتر گیا اگر کسی نے باوجود واقف ہونے کے نہ کیا

تو مردے کا حال جس جس شخص کو معلوم ہوا اور شریک نہ ہوا تو وہ گنہگار ہوگا۔ مسلمانون کو لازم ہے کہ اپنی موت ہمیشہ یاد رکھین حدیث شریف مین لکھا ہے کہ جو کوئی موت کو دل سے ہر روز یاد کریگا ہر روز اوسکو شہادت کا درجہ ملیگا۔ ہر مسلمان کو لازم ہے کہ جو کچھ دین یعنے قرض یا حق اوسپر ہو یا نماز یا روزہ قضا ہوئے ہون یا جو کچھہ اوس کے ذمہ ہو اقرار ہوا اپنے پاس لکھ رکھے اگر اچانک موت آجائے تو اوس کے پیچھے اوسکے وارث ادا کرین جب انسان مرنے لگے اوسکے پاس والے کلمہ پڑھین اور سورۂ یٰسین جب مرجائے جلدی سے غسل و کفن کر کے نماز جنازہ کی اسطرح پڑھین۔ کہ میت کو آگے قبلہ کیطرف رکھین۔ امام اوس کے سینہ کے مقابل کھڑا ہو۔ مقتدی کم سے تین صفون مین کھڑے ہون یا جس قدر صفین ہوسکین۔ لیکن صفین تعداد مین طاق ہون تو بہتر ہے۔ بعد نماز پڑھنے کے دفن کرین۔ اور صبر کرین اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہین اگر بغیر نماز پڑھے مردے کو دفن کیا تین دن کے اندر نماز اوسکی گور پر پڑھین۔ جنازہ کی نماز

پہلے نیت کرے - نماز پڑھتا ہون مین اس جنازہ کی معہ چار
تکبیرون کے واسطے اللہ کے اور دعا واسطے اس میت کے اگر
مقتدی ہے تو کہے پیچھے اس امام کے منہہ میرا طرف کعبہ شریف
کے اللہ اکبر کہکے دونون ہاتہہ کانون اٹھائے اور ناف کے نیچے
باندہلے اور پڑھے - سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اور اللہ اکبر کہکے پورا درود
شریف پڑھے اور اللہ اکبر کہکے اگر جنازہ بالغ کا ہے تو یہہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا
وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى
الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ - اور جو
لڑکا میت ہے یہہ دعا پڑھے - اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ
لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا - اور جو لڑکی
کی میت ہے یہہ پڑھے - اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا
اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً - پھر
چوتھے بار اللہ اکبر کہکے دونون طرف سلام پھیرے -

مسئلہ - دعاء میت یاد نہو تو - اللّٰھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات
کہدینا کافی ہے -

مسئلہ - میت کی پیشانی و سینہ و کفن پر بغیر سیاہی کے
انگلی سے کلمہ طیب یا اور کوئی دعا لکھنا جایز ہے اگرچہ اسکی نسبت
کوئی حدیث نہین ہے -

مسئلہ - بچہ پیدا ہو کے رو دے یا حرکت کرے یا جینا اوسکا
ثابت ہوا وسپر نماز پڑہین اور مردہ پیدا ہوا ہو غسل دے کے
کپڑے مین لپیٹ کے دفن کرین نماز نہ پڑہین

مسئلہ - آفتاب کے طلوع و غروب و دوپہر کے وقت جنازہ
کی نماز پڑہنا مکروہ ہے -

مسئلہ - اگر کئی میت ہون تو بہتر ہے کہ ہر جنازہ کی نماز
علیحدہ پڑہی جائے شاید سب جنازون کی نماز ایک ساتھ پڑہنا
چاہین تو سب جنازونکو ایسا رکھین کہ پیر سب جنازونکے ایک طرف
اور سر ایک طرف رہین - اور امام بدستور سب کے سینہ
کے مقابل کہڑا ہو کر نماز پڑہائے -

اشراق کی نماز

اشراق کی نماز دو رکعت نفل بلا تعین کسی سورہ کے طلوع آفتاب سے
پہر دن چڑھے تک پڑھی جاتی ہے اسکا پڑھنا نہایت ثواب و حسنات
کا باعث ہے نیت یون ہے کہ دو رکعت نماز نفل اشراق کی
پڑھتا ہون واسطے اللہ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو پڑھے نماز اشراق کی
بیشک وہ جنتی ہے پہلی رکعت مین سورۂ فاتحہ کے بعد آیتہ
الکرسی خالدون تک اور دوسری رکعت مین امن الرسول اللہ
نور السموات تک - **فصل** بعد طلوع آفتاب کے چار رکعت نماز
اشراق ایک سلام سے جو پڑھیگا اجر عظیم پاویگا یعنے ایک حج کا
ثواب ملے گا - پہلی رکعت مین تین بار آیتہ الکرسی اور سات
بار قل ھو اللہ دوسری رکعت مین والشمس وضحٰھا -
تیسری مین والسماء والطارق - چوتھی مین تین بار آیۃ الکرسی
اور تین بار قُل ھُو اللہ احد -

چاشت کی نماز یعنے نماز ضحیٰ

سوا پہر دن چڑہنے کے بعد سے دو پہر تک جب چاہین دو رکعت نماز نفل چاشت بلا تعین سورہ پڑہا کرین لیکن بہتر یہہ ہے کہ اول کی رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے والشمس وضحہا اور دوسری رکعت مین بعد فاتحہ کے والضحیٰ پڑہے فرمایا رسول صلعم خدا نے کہ جو شخص ہمیشگی کریگا نماز ضحی کو وہ ضرور داخل کیا جائیگا جنت مین ۔

تہجد کی نماز

نماز عشا پڑہکر سو جائے اور وتر نہ پڑہے اگر سو جانیکا اندیشہ ہو تو وتر بھی پڑہ لے اور بعد نصف شب کے چار دوگانہ اور تین وتر جب اُٹھے تو چاہیے گیارہ رکعت پڑہے بقول بعض یہہ دوگانے پڑہے جو سورہ چاہے پڑہے لیکن بہتر ہے کہ ہر رکعت مین بعد سورہ فاتحہ کے گیارہ گیارہ بار یا تین تین بار قل ھو اللہ احد پڑہے اور نیت نماز تہجد کی کرے ۔ اِس نماز کی بڑی فضیلت ہے اور وقت صبح کاذب تک ہے ۔

صلواۃ التسبیح

بلا تعین وقت چار رکعت نماز نفل دو دو گانہ سے ہے ۔ ہر رکعت

مین سورہ فاتحہ کے بعد سورہ یاد ہوا ور بعد سورہ کے پندرہ مرتبہ سُبحان اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَر پڑھکر رکوع کرے اور رکوع مین دس مرتبہ اور قومہ مین دس مرتبہ اور سجدے مین دس مرتبہ اور جلسہ مین دس مرتبہ اور دوسرے سجدے مین دس مرتبہ اور سجدے سے سر اٹھاکر دس مرتبہ سُبحان اللّٰہ الخ پڑھے یہہ نماز تمام ایک رکعت ہوئی - اور باقی تین رکعتون کو بھی اسی طرح ادا کرے - اگر ممکن ہو سکے تو ہر روز پڑھے یا ہر جمعہ کو پڑھا کرے یا ہر مہینہ مین یا ہر سال مین اگر یہہ کچھہ نہو سکے تو تمام عمر مین ایک مرتبہ ضرور پڑھلے فرمایا رسول خدا نے اس نماز کی برکت سے اوسکے گناہ بخشے جائینگے اور وہ بہشت مین ضرور داخل ہوگا -

نماز شب معراج ۲۷ - رجب المرجب

تاریخ ۲۶ - رجب کی شب کو معراج شریف ہے اس رات مین تمام رات بیدار رہنا - اور نماز نفل پڑھنا اور قران شریف کی تلاوت کرنا اور حاجت چاہنا بہت بہتر ہے اور باعث ثواب کا اگر

تمام رات بیدار رہنا ممکن نہ ہو تو چھ رکعت نماز نفل تین سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں ایکبار سورۂ فاتحہ اور سات بار قل ھو اللہ اور تین بار انا انزلنا پڑھے -

نماز شب برات یعنی ۱۴ شعبان

چودھوین شعبان کی شب کو تمام رات بیدار رہنا اور قرآن شریف کی تلاوت کرنا اور سو رکعت نماز نفل دو دو رکعت کی نیت ادا کرنا اور جو سورہ چاہین پڑھنا بہت ثواب ہے - اس رات مین صبح تک خداوند عالم فرماتا رہتا ہے کہ جو گنہگار بخشش چاہیگا اوسکو مین بخشونگا - اور جو فراوانی رزق چاہیگا اوسکو مین دونگا - اور جو مصیبت سے نجات چاہیگا اوس کو نجات دونگا - اور جو بیماری سے صحت چاہیگا اوس کو مین صحیح و تندرست کرونگا - بہرکیف بندہ جو اپنے اللہ سے اوس شب مین طلب کریگا پاویگا بقول بعض پچاس رکعت نفل ہے اور ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے تین تین بار قل ھو اللہ احد پڑھتے ہین - اگر یہہ ممکن نہو تو چوبیس

رکعت نماز بارہ دوگانہ سے ادا کرے اور ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ بار قل ھو اللہ اور ایکبار انا انزلنا پڑھنا چاہئے اور بعد ختم نماز کے تین بار سورۂ یٰسین پڑھے اول بار اس نیت سے کہ خدایا میری عمر اور میرے اہل و عیال کی عمر مین برکت دے - دوسرے بار اس نیت سے کہ خدایا میرے رزق مین برکت دے تیسرے بار اس نیت سے کہ خدایا تمام سال مجکو اور میرے اہل و عیال اور تمامی اہل اسلام اور بادشاہ اسلام کو جمیع آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رکھہ - سورۂ یٰسین کا پڑھنا اور سننا ایک حکم رکھتا ہے -

نماز شب قدر یعنے ۲۷ - رمضان المبارک

۲۷ - رمضان المبارک کی شب ۲۷ کو تمام رات بیدار رہنا اور قرآن شریف کی تلاوت کرنا اور سو رکعت نماز نفل دو دو رکعت کی نیت سے ادا کرنا بہت بڑے ثواب کا باعث ہے اور ہر رکعت مین سورہ فاتحہ کے بعد تین بار قل ھو اللہ احد پڑھتے ہین - اگر یہہ نہو سکے تو بارہ رکعت چھہ دوگانہ سے ضرور ادا کرے اور ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ کے بعد دس بار سورہ انا انزلنا اور دس بار سورہ قل یا ایھا الکافرون پڑھے

نماز استسقا

اس نماز کو طلب باران کے واسطے بستی سے باہر قبل دوپہر
عیدگاہ یا جامع مسجد یا جنگل یا میدان مین پڑھتے ہین - شعر
باجماعت جہر و خطبہ دو رکعت ہین مثل عید　　بے اذان و بے اقامت تین دن تک ائے سعید

نماز عاشورہ یعنے تاریخ دہم محرم الحرام

دسوین محرم کو نماز صبح کے بعد سے دوپہر تک چار رکعت نماز نفل عاشورہ
دو دو گانہ سے جب چاہین ادا کرین اور جو سورہ چاہین پڑہین -

نماز کسوف یعنے سورج گرہن

سورج گرہن مین دو رکعت نماز نفل باجماعت و باقرات ادا کرنا مستحب
ہے اقامت اور اذان کی ضرورت نہین بعد نماز کے دعائے سلامتی
وغیرہ کے واسطے مانگنا چاہئے - اگر تنہا ہے تو آہستہ اور باقرائت
دونو درست ہے - شعر

پڑہنا دو رکعت جماعت سے جو ہو سورج گرہن
بے اذان و بے اقامت سنت خیر الزمن

نماز خسوف یعنے چاند گرہن

چاند گرہن میں دو رکعت نماز نفل تنہا پڑھنا چاہیئے جماعت اور
قراءت کی ضرورت نہیں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی اور معوذ
تین پڑھنا اور انصرام گرہن تک دعا وغیرہ پڑھتے رہنا مناسب ہے
ہو گہن چاند اوسمیں سے تنہا دوگانہ کی ادا

زلزلہ - اندہی رشب تاریک میں دل سے دعا

نماز مریض

سخت بیماری سی جسپر ہو بہت مشکل قیام :: بیٹھکر پڑہتا رہے اپنی نمازیں وہ
تمام ہو رکوع وسجدہ سے عاجز اشارہ سی پڑہے بیٹھنا مشکل ہو تو قبلہ رو لیٹے ایما کرے
اگر اشارہ سے بھی معذور رہے تو ہر رکعت کے عوض سُبحَانَ اللهِ
والحمد لله لا اِلٰہَ اِلَّا اللهُ واللهُ اکبر پڑہے اگر یہہ بھی ممکن نہو تو
نماز ترک کرے کیونکہ خدا نہیں تکلیف دیتا کسیکو مگر اوس کی طاقت
کے موافق - ہاں اگر زندہ رہا تو اوس کی قضا پڑہے مرگیا تو معاف ہے

نماز مسافر

شہر سے اپنے چلا جو تین دن کی راہ پر
وہ پڑہے فرض رباعی دو یہہ ہی حکم سفر

پندرہ دن کو کہین ٹھیرے تو ہے حکم مقیم
کم کی نیت مین نماز قصر ہے جو مستقیم

فائدہ ۔ فرسخ تین میل شرعی کا اور شرعی میل دو ہزار گز کا ہوتا ہے
اور انگریزی میل ۱۷۶۰ گز کا ۔ دینار سرخ ۴ ماشہ اور دو سو درہم
برابر چالیس روپیہ حالی کہ درہم سوا دو ماشہ کے برابر ہے ۔
وسق ۶۰ صاع ۔ ہر صاع ۴ مد اور ہر مد سوا دو رطل عراقی ہر وسق
سیکے پانچ من کا اور من ۴۰ سیر کا ۔

نماز خوف

تنگ ہو وقت نماز اور ہو مقابل مین غنیم
چاہیے افسر کو کرلے فوج کو اپنی دو نیم
روک لین دشمن کو آدھے اور پڑھین آدھے ولیک
دو پڑھین غیر ثنائی اور ثنائی مین بھی ایک
جب یہ دشمن کے مقابل جائین پڑھکر تب وہ آئین
اپنے اپنے وار سے دونون جماعت اسکے پائین

نماز حاجت

اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آوے تو اوسکو چاہئے کہ دو رکعت نماز نفل نہایت خضوع کے ساتھ ادا کرے اور خداوند کی درگاہ مین نہایت الحاح وزاری سے دعا طلب حاجت کرے۔

نماز بخشائش والدین وعزیزان

شب آدینہ مین مغرب وعشا کے درمیان دو رکعت نماز نفل پڑہے اور ہر رکعت مین سورہ فاتحہ کے بعد قل ھو اللہ پندرہ بار پڑہے اور بعد سلام پھیرنے کے بیس مرتبہ درود شریف پڑہکر اوس کا ثواب والدین کی روح اور تمامی عزیزون کی روح کو بخشے خدا مغفرت کریگا۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص ہر رکعت مین بعد سورہ فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور قل ھو اللہ اور دونون قل اعوذ پانچ پانچ بار اور بعد سلام پھیرنے کے پندرہ بار استغفار پڑہے اور اوسکا ثواب والدین اور عزیزونکو اور تمام مسلمانونکی روح کو بخشے خدا پڑہنے والے کو اور جس کے واسطے پڑہا ہے سبکو گناہون سے پاک کریگا۔

ختم خواجگان

حضرت بہاء الدین رح نقشبندی - حضرت عبد الخالق رح غجدوانی
حضرت خواجہ یوسف رح ہمدانی حضرت خواجہ علی رح رامیتنی حضرت
خواجہ عارف رح دیوگری حضرت خواجہ ابو الحسن رح خرقانی حضرت
بایزید رح بسطامی نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس ختم کو تین روز برابر
پڑھیگا خداوند عالم ایکہزار ایک حاجت اوسکی روا فرمائے گا
ترتیب اوسکی یہہ ہے - کہ سوائے درود شریف کی معہ تسمیہ
پڑھے - سورہ فاتحہ سات مرتبہ درود شریف ایکسو مرتبہ
سورہ الم نشرح اونہتر ۶۹ مرتبہ سورہ اخلاص ایکہزار ایک مرتبہ
بعدہ سورہ فاتحہ سات مرتبہ اور درود شریف ایکسو مرتبہ - اوسکے
بعد کسی قدر شیرینی پر فاتحہ حضرات ممدوحین پڑھکر تقسیم کردے

صدقہ بیمار وغیرہ

اگر کوئی شخص بیمار ہو یا ہلاکت سے نجات پائے جان کے عوض
جان دینا حدیث شریف سے ثابت ہے اسکا نفع بہت بڑا
ہے ایک بکرا ذبح کرے اور نیت اس ذبیحہ کی یہہ ہے اَللّٰھُمَّ
ھٰذِہٖ الفدیۃ من طرف فلان بنت فلان دمھا بدمہ

ولحمہا بلحمہ وعظمہا بعظمہ وجلدہا بجلدہ وشعرہا بشعرہ وراسہا براسہ بسم اللہ اللہ اکبر کہکے ذبح کرے اور غربا اور مساکین کو تقسیم کردے اور اوسکے ساکنہ پیسے بھی دے تو نہایت مناسب ہے بلکہ بیار کیطرف سے تھوڑے کچھ پیسے یا گیہون رکھکر صبح کو خیرات کر دینا دیکھا ہے -

کیفیت جان کندنی وغسل وکفن میت

جب مریض کی نزاع کا وقت معلوم ہو تو اوس کا منہ قبلہ کیطرف پھیر دین اور اوس کے سامنے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدً رَّسُوْلُ اللّٰہِ ایسے طور سے پڑہین کہ وہ بھی سنکر اپنی زبان سے کلمہ شہادت ادا کرے اگر ایک مرتبہ بھی کہدے تو کافی ہے دوبارہ کہنے کی زحمت ندین اور پاس والے ایسا اہتمام کرین کہ اوس کا خاتمہ کلمہ شہادت پڑہ ہو اور یہہ یاد دلانی اوس وقت تک ہے کہ حلق مین جان نہ آگئی ہو- پس مریض جب مرجاوے تو آنکھین بند کر دین اور جبڑے باندہ دین اور باندہنے والا بسم اللہ وعلے

ملت رسول اللہ کہے ۔ پھر کفن دفن مین عجلت کرین
غسل کے وقت تختہ پر لٹاوین اور کپڑے سب اوتار کر مرد کو ناف سے
گھٹنون تک اور عورت کو سینہ سے زانون تک ایک تہہ بند ڈالدین
اور نہلانے والا ہاتھہ مین کپڑا لپیٹ کر تہہ بند کے نیچے خوب دہووے
اوس کے بعد وضو کراوے اگر میت بچہ نابالغ نہو اور اس وضو مین
کلی اور ناک مین پانی ڈالنے کی یہ صورت ہے کہ نہلانے والا
کپڑا اتر کرکے اپنی اونگلی مین لپیٹ کر میت کے دانتون اور مسوڑہون
اور ناک کے اندر پھیر دیوے اور اگر سر یا ڈاڑہی مین بال ہون
تو گل خیرو یا صابون یا ریٹھا یا ملتانی مٹی سے دہووے اوس کے
بعد جو پانی بیر کے پتے ڈالکر جوش کیا گیا ہو اوس پانی سے میت کو
بائین کروٹ لٹا کر داہنے طرف غسل دیوے پھر داہنی کروٹ
لٹا کر بائین جانب غسل دیوے ۔ پھر نہلانیوالا اپنا ٹیکا دیکر میت کو
بٹھلاوے اور آہستہ آہستہ اوس کے پیٹ کو سوتے اگر کوئی چیز نکلے
تو دہو ڈالے ۔ پھر بائین کروٹ لٹاوے اور تیسری مرتبہ غسل دیکر دیوے
اور ہر مرتبہ تین تین بار پانی ڈالے ۔ اوس کے بعد کسی پاک کپڑے

سے اوسکا تمام جسم پونچھ ڈالے - سر اور ڈاڑھی مین خوشبو لگائے اور اوس کی پیشانی اور ناک اور ہتھیلیان اور گھٹنے اور پانوٴن پر کافور ملے - اور دونون ہاتھ میت کے دونون پہلو کے جانب سیدہے چھوڑ دے سینہ پر نہ رکھے لیکن میت عورت کا غسل عورت دیوے اور مرد کا مرد اور غسل دیتے وقت ایک چادر سے پردہ کرین کہ سوا ے غسل دینے والے اور اوسکے مددگارون کے کوئی نہ دیکھے - کفن مرد کے واسطے تین کپڑے ہین ایک چادر یا ازار سر سے قدم تک اور ایک قمیص یا کفنی گردن سے قدم تک - ایک اور چادر اوپر کے واسطے جسکو لفافہ کہتے ہین یعنے جسمین مردہ لپیٹ دیا جاتا ہے - اور عورت کے واسطے وہ تینون جو مذکور ہوے اور اوڑہنی جس مین سر کے بال کو آدہا ایک سرے مین اور آدہا دوسرے مین لپیٹ کر سینہ پر رکھین اور ایک سینہ بند جس سے چہاتیان اور پیٹ باندہا جائے - جسوقت جنازہ تیار ہوا اوٹھانے مین ابتدا سرہانے سے کیجائے اسطرح پر کہ چار آدمی ایک ایک پایہ اپنے کندہون پر لیوین اور جلدی لیجاوین لیکن دوڑین نہین کیونکہ اس مین

میت اور ساتھیوں کو تکلیف ہوگی - جنازہ کو ایک خاص مقام پر رکھیں اور نماز پڑھیں اور امام میت کے صدر کے مقابل کھڑا ہو۔ قبر کی گہرائی کم سے کم جوان متوسط آدمی کی کمر تک اور اوسط سینہ تک اور افضل پورے قد کے برابر ہے اور لمبی اس قدر ہو کہ آدمی بخوبی اوسمیں لیٹ سکے - اور قبر کی چوڑائی بھی لمبائی سے نصف ہونی چاہئے - جب قبر تیار ہو چکے تو جنازہ کو قبر کے قبلہ جانب رکھکر قبر میں اوتارین اور بسم اللہ علی ملت رسول اللہ کہیں اور پہلو سے راست پر لٹا کر میت کا منہہ قبلہ کیطرف کر کے سینہ بند وغیرہ کھولدیں اور تختہ وغیرہ سے بغلی یا صندوقی کا منہہ بند کرنے کے بعد ولی میت اور سب لوگ تین تین منٹھی اوسمیں خاک ڈالیں اور پڑھیں - مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى - اور بدستور قبر تیار کریں کچھہ دیر قبر پر ٹھہرنا اور میت کے واسطے دعاء خیر مانگنا اور سورہ بقر کا شروع و خاتمہ پڑھنا مستحب ہے اور مستحسن ہے کہ قبر پر مٹی بیٹھنے کی غرض سے پانی بھی چھڑکا جاے -

فائدہ۔ امام شافعی رح کے نزدیک مسجد مین نماز جنازہ پڑہنا مکروہ
نہین بلکہ افضل ہے۔ اور امام ابو حنیفہ رح کے نزدیک مکروہ اور منع ہے
ف جسوقت قبرستان مین پہونچے پڑہے السلام علیکم یا اہل
قبور وانا بکم لاحقون اگر یہہ یاد نہو تو گیارہ بار سورہ قل
ھو اللہ پڑہکر اوسکا ثواب مردون کو بخشے حق تعالی اوسکو ثواب
سے محروم نہ رکھیگا۔ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ جو شخص قبرستان مین سورہ فاتحہ واخلاص وتکاثر پڑہکر ثواب
اوسکا مردون کو بخشیگا اوسکو اجر عظیم خدا تعالی سے عطا ہوگا اور
حضرت رسول خدا صلعم نے فرمایا کہ جو شخص بعد نماز مغرب کے
شب جمعہ کو دو رکعت نماز ہر رکعت مین سورہ فاتحہ
و اذا زلزلت الارض پندرہ پندرہ بار پڑہیگا حق تعالے
اوس کو سکرات موت و گذر پل صراط آسان فرماویگا۔ اور
عذاب قبر سے نجات دیگا۔
فائدہ۔ جو شخص ہر جمعہ کو والدین کی قبر کی زیارت کریگا اور
سورہ یسین پڑہکر بخشیگا یا ہر نماز پنجگانہ مین دعاء خیر اون کے واسطے

کریگا اون کے حقوق سے ادا ہوگا - اور حدیث مین آیا ہے کہ جو شخص ہر ہفتہ مین زیارت قبر والدین کریگا خدا اوس کے گناہ بخشیگا - اور وہ نیکی کرنے والون مین سے ہے -

فائدہ - جن کے مان باپ مرگئے ہین اون پر واجب ہے کہ ہمیشہ مان باپ کے حق مین مغفرت کی دعا کرین - اون کے نام پر خیرات دین فاتحہ پڑہین درود شریف و قرآن شریف پڑہکر یا پڑہا کر اونکو بخشین - ہر نماز مین اپنی مغفرت کے ساتھہ اون کی مغفرت بھی چاہین - درود شریف و قرآن شریف پڑہانے مین تعین اجرت نہ کرین بلکہ جس قدر دینا ہو اوس کو اس طور پر کہین کہ اس قدر خدا کے واسطے نیاز کرتا ہون - آپ خدا کے واسطے پڑہکر اسکا ثواب خدا نے کو بخشدیجئے پنجشنبہ کی عصر کی نماز سے پہلے دو رکعت یا چار رکعت نماز نفل پڑہکر ثواب والدین کی روح کو بخشنا بہت بڑے ثواب کا باعث ہے اور قبر پر جا کر فاتحہ پڑہنا بھی بہت بہتر ہے -

فائدہ - نماز نفل - یا حج کا ثواب جو ایک سے زیادہ ہو یا طعام یا پارچہ یا جو چیز خدا کی راہ مین دیجائے اوس کا ثواب جبکہ بخشیں اسکو

پہونچیگا - فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ جو شخص اپنے والدین کیطرف سے صدقہ دیتا ہے یا دعائے مغفرت کرتا ہے تو اوسکی دعا قبول ہوتی ہے اور اوس کے والدین بخشے جاتے ہین - س جان کندی کے وقت کیا کرنا چاہیئے ج جان کندنی معلوم ہوتے ہی منہ قبلہ کیطرف پہیر دین اور سورہ یٰسین پڑہین - اور پاس کے لوگ کلمہ شہادت پڑہین اور ایسی کوشش کرین کہ مریض کا خاتمہ کلمہ شہادت پر ہو - س جب مریض مرجائے تو کیا عمل کرین ج فوراً آنکھین بند کردین - اور جبڑے اور دونون پانوکے انگوٹھے ملا کر باندہ دین - اور کفن و دفن مین جلدی کرینا س میت کو کسطرح نہلائین ج مرد میت کو ناف سے گھٹنون تک اور عورت میت کو سینہ سے زانون تک ایک تہہ بند ڈالدین اور نہلانے والا ہاتھ مین کپڑا لپیٹ کر تہہ بند کے نیچے خوب دہوے اوس کے بعد وضو کرائے لیکن کپڑا تر کرکے انگلی مین لپیٹے اور دانت اور مسوڑہون اور ناک مین اچھی طرح پہیر دے اگر ڈاڑہی و سر مین بال ہون تو اوسکو صابون وغیرہ سے دہو ڈالے - اور میت کو ٹیکا دیکر بٹھلا وے اور آہستہ آہستہ اوس کے پیٹ کو سوتے

جو کچھہ پیٹ سے خارج ہو تو اوسکو دہو ڈالے - پہر بائین کروٹ لٹاکر
تین مرتبہ پانی ڈالے - اوس کے بعد داہنے کروٹ لٹاکر تین مرتبہ
ڈالے - اور صاف کپڑے سے اوسکا جسم پونچھہ ڈالے - پہر ڈاڑہی
مین عطر لگا دے - پیشانی اور ناف اور پسلیون اور گہٹنے اور پاؤن
پر کافور ملے - اور کفن پہنا دے - لیکن مرد میت کا غسل مرد اور
عورت میت کا غسل عورت دیوے - پس مرد میت کو کتنے کپڑے
اور عورت میت کو کتنے کپڑے کفن مین دینا چاہئے - ج مرد میت
کیواسطے تین کپڑے ایک ازار سر سے قدم تک - ایک کفنی قدم
سے گردن تک ایک چادر جس مین مردہ کو لپیٹ دیا جاتا ہے
اور عورت کو ان تینون کے سوائے اوڑہنی جس مین سر کے بال
لپیٹ کر سینہ پر رکھہ دئے جاتے ہین اور ایک سینہ بند جس مین
چھاتیان و پیٹ باندہا جاتا ہے - اس کے علاوہ ایک اوپر کی چادر
جو کفن مین شریک نہین ہے - پس جب جنازہ تیار ہو جائے تو
کیا کرین - ج صحن مسجد مین یا کسی صاف مقام پر رکھکر نماز پڑہین
امام میت کے سینہ کے مقابل کہڑا ہو مقتدی تین صف یا زیادہ

صفون مین کہڑے ہون - پس قبر کی گہرائی کسقدر ہونی چاہیئے اور لمبائی و چوڑائی کس قدر - ج کم سے کم جوان ادمی متوسط کی کمر تک بہتر سینہ تک افضل پورے قد تک ہے لمبی اسقدر ہو کہ میت اوس مین اچہی طرح لیٹ سکے - اور چوڑائی لمبائی کی نصف ہو اور بغلی یا صندوقی ایسی ہو کہ اوسمین آدمی بخوبی بیٹھ سکے - پس جب میت کو قبر مین اوتارین تو کیا عمل کرین - ج پہلو راست پر میت کو لٹا کر میت کا منہ قبلہ کیطرف کر کے سینہ بند وغیرہ کہول دین اور تختے یا لکڑی یا اینٹ سے پاٹ کر سب لوگ تین تین مٹھی اوسمین مٹی ڈالین اور قبر پر سب لوگ فاتحہ خیر پڑہین -

سجدۂ تلاوت واجب ہے

قران شریف مین چودہ سجدہ ہین خود پڑہے یا کسیکو پڑہتے سنے تو ایک سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے بہ مجرد پڑہنے کے اگر دوسرے وقت اور اکرے تو بہی جائز ہے اور ایک جلسہ مین چند بار پڑہے یا سنے تو ایک سجدہ کفایت کرتا ہے ہاتھ اوٹھانا یا سلام پہیرنا ضرور نہین اور سجدہ مین سُبحَانَ رَبِّیَ الْعَلٰی پڑہے - **مقامات سجدہ**

سورۂ اعراف ۹ - سورہ رعد ۱۲ - سورۂ نحل ۱۴ - سورۂ بنی اسرائیل ۱۵ - سورہ مریم ۱۶
سورۂ حم ۲۴ - سورۂ حج ۱۷ - سورۂ فرقان ۹ - سورۂ نمل ۱۹ - سورۂ صاد ۲۳ -
سورۂ سجدہ ۱۹ - سورۂ النجم ۲۱ - سورۂ والانشقت ۳۰ - سورۂ علق ۱۴ یا
اقرا **شعر** رعد ۱ - اسرا ۲ - صاد ۳ - مریم ۴ - حج ۵ علق ۶ تنزیل ۷ - و نمل ۸
اشتقاق ۹ - اعراف ۱۰ - فرقان ۱۱ - سجدہ دہم ۱۲ - نجم و ۱۳ - نحل ۱۴ ÷

فائدہ - تمام قرآن شریف مین (۶۶۶۶) آیات ہین اِن مین سے (۱۰۰۰) اوامر اور (۱۰۰۰) نواہی ہین اور (۱۰۰۰) وعدہ ہین مومنون کیواسطے اور (۱۰۰۰) وعید ہے کافرون کیواسطے اور (۱۰۰۰) قصص ہین پیغمبرون کے اور (۱۰۰۰) عبرت ہے کافرون کے لئے اور (۵۰۰) حلال وحرام مین ہین اور (۱۰۰) تسبیح ودعا مین ہین اور (۶۶) منسوخ ہین

عقیقہ

عقیقہ سے دو فائدہ ہین اگر بچہ مرجائے تو والدین کی شفاعت کرے اور اگر زندہ رہے تو صدقہ رد بلا ہے - لڑکے کیواسطے دو بکرے اور لڑکی کے واسطے ایک بکرا ذبح کرے - پیدایش سے ساتوین روز عقیقہ کرے اگر اوس روز ممکن نہ ہو تو سات سات دن کے

فاصلہ سے جب چاہے کردے جسوقت عقیقہ کرنے پر آمادہ ہوں
اول بچہ کے سر کو زعفران لگاکر منڈوا دین اور بالون کو سونے یا چاندی
سے وزن کرکے فقرا پر صدقہ کرین یا حجام کو دین اور بالون کو زمین
مین دفن کر دین اور گوشت کے تین حصہ کرکے ایک حصہ فقرا کو
اور دو حصہ مین خود کہائین اور دوست و ہمسایہ پر تقسیم کرین یا
سب پکوا کر خود کہائین اور دعوت کرین یہہ نبی کریم کی سنت ہی
اس کا عمل بالکل قربانی کے مثل ہونا چاہیئے -

فائدہ - عقیقہ کا بکرا بچہ کا باپ ذبح کرے تو ابنی یا بنتی پڑہے کوئی
اور دوسرا ذبح کرے تو ابن یا بنت کے بعد بچہ کے باپ کا نام لیوے
اور ذبح کرتے وقت یہہ دعا پڑہے اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ الخ اَللّٰھُمَّ
ھٰذِہٖ عقیقۃ ابنی فلان دمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ
وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا
فِدَاءً لابنی مِنَ النَّارِ پہر بسم اللہ اللہ اکبر کہکے
ذبح کرے اور فلان کی جگہہ جس کا عقیقہ ہے اوسکا نام لیوے
اگر دختر ہے تو ہ کی جگہہ ہا پڑہے -

حلال و حرام جانوروں کی شناخت

جن جانوروں مین خون بالکل نہین ہے وہ حرام ہین جیسے مکھی بھبھیری - بھنگا - پتنگا - گبرولا - بھونرا - بھڑ - جونک - جھینگر - مکڑی - بچھو - چیونٹی - چیونٹا - جگنو - بیربہوٹی - دیمک - کنسلائی - کملا - کینچوا وغیرہ - مگر ٹڈی کہ بغیر ذبح کے بھی حلال ہے اور جن جانورون مین خون ہے لیکن بہتا نہین وہ بھی حرام ہین جیسے سانپ - چھپکلی - گرگٹ وغیرہ اور وہ جانور جو زمین مین سوراخ کر کے رہتے ہین سوائے خرگوش کے سب حرام ہین اور دریائی یا پانی مین جو جانور پیدا ہوتے ہین سب حرام ہین مگر مچھلی حلال ہے لیکن وہ مچھلی جو مر کر پانی پر اولٹی ہو جائے وہ حرام ہے - مار ماہی - اور کالی مچھلی یعنے گول مچھلی امام ابو حنیفہ اور امام ابو یوسف کے نزدیک حلال ہے اور فتوا بھی اسی پر ہے اور باقی امامون کے نزدیک حرام - اور جو جانور گھاس پتے کہاتے ہین اور شکار نہین کرتے سب حلال ہین چاہے وہ اہلی ہون چاہے جنگلی مگر گھوڑا امام محمد و امام ابو یوسف کے نزدیک حلال ہے اور

امام اعظم کے نزدیک مکروہ - لیکن سور - گدہا - ہاتھی بمطلق حرام ہین جو پرندے پنجہ سے زخم و شکار نہین کرتے حلال ہین جیسے مرغا مرغی - چکور - ٹیٹر - لال - سبزک - ہدہد - بطخ - کبوتر - کنجشک لوا - بگلا - ممولا - چنڈول - مرغابی - بلبل - مور - بیا - تیتر - ابابیل لکلک - قاز - شتر مرغ - قمری - طوطا - بوقلمون - فاختہ - مینا وغیرہ جو درندے دانتون سے زخم و شکار کرتے ہین حرام ہین جیسے شیر - بھیڑیا - تیندوا - لومڑی - چیتا - بجو - بلی - کتا - ریچھ - بندر لنگور - گیدڑ - سیاگوش - ہاتھی وغیرہ -

جو پرندے پنجہ سے زخم و شکار کرتے ہین وہ حرام ہین جیسے باز - باشہ - بہری - ترمتی - چیل - کوا - شکرہ - لٹوا - جرّہ وغیرہ

جو پرندے مردار کہاتے ہین حرام ہین جیسے گدہ عقاب وغیرہ -

ذبح کے مسائل

بہتر ہے کہ باوضو قبلہ کے طرف رخ کرکے جس جانور کو ذبح کیا جاتا ہے اوسکا منہہ قبلہ کیطرف کرکے بسم اللہ اللہ اکبر پڑہکر تیز چہری یا اور کوئی ہتیار سے ذبح کرے اگر بکڑنے والا بہی بسم اللہ

اللہ اکبر کہے افضل ہے اگر کوئی شخص ذبح کے وقت بسم اللہ
اللہ اکبر کہنا بھول گیا ہو حلال ہے اور اگر دانستہ ترک کیا
تو حرام۔ ذبح کرنے کا ہتیار ایسا کند نہ ہو کہ اوس سے رگ کٹ سکے۔
مسئلہ جس مسلمان کو ذبح کرنا معلوم ہے اوسکا ذبیحہ حلال
ہے چاہے وہ بالغ ہو یا نابالغ عورت ہو یا مرد۔ خطنہ والا ہو
یا بے خطنہ پاک ہو یا ناپاک۔ لیکن بہتر ہے کہ پاک و باوضو ہو۔
مسئلہ۔ ذبح میں بسم اللہ اللہ اکبر کہنا اور چار رگین کٹنا ایک غذا
و پانی کی جسکو مری کہتے ہین دوسرے ہوا کی جسکو نرخرہ کہتے ہین
تیسری دو شہ رگ جو مری کے دونون طرف ہین فرض ہے لیکن سر
جدا ہونا مکروہ ہے۔

مسئلہ شکاری جانور یا کوئی ہتیار کسی جانور حلال کیطرف
بسم اللہ اللہ اکبر کہکے چھوڑا جائے اور وہ جانور اوس
کے زخم سے مرجائے تو حلال ہے لیکن زخم کھا کر گر پڑا اور شکاری
اوس کے پاس پہونچگیا اور شکار زندہ ہے تو ضرور ذبح کرے
اگر دیر کریگا اور شکار مرجائے گا تو حرام ہے۔

مسئلہ۔ ذبح کے وقت اگر جانور کے زندہ ہونیکا یقین ہے تو حرکت اور خون نکلنے کی شرط نہین ہے حلال ہے۔ اگر جانور کی زندگی مین شک ہے تو ذبح کے بعد حرکت کرنا یا خون نکلنا یا مُنھ اور آنکھ بند کرنا یا پانون پیٹ کے طرف سمیٹنا شرط ہے۔ اگر ان مین سے کوئی حرکت نہ کی حرام ہے۔

مسئلہ۔ ایک جانور کو دوسرے جانور کے سامنے ذبح کرنا یا سرد ہونے سے پہلے کھال کھینچنا یا سر کاٹنا مکروہ ہے۔

مسئلہ۔ جو جانور کسی تیز ہتیار کا زخم کھا کر گرا اور اوس مین بھاگنے اور اوڑنے کی قدرت نرہی تو اوسکو ذبح کرنا چاہیے اگر دوسرے زخم سے ہلاک کریگا تو حرام ہوگا۔

مسئلہ۔ بندوق کی گولی اور لاٹھی یا مثل اس کے کسی چیز کے ضرب سے اگر شکار مرجائیگا تو حرام ہے کیونکہ اسمین نوک یا برش کی تیزی نہین ہے۔

مسئلہ۔ اگر کسی وحشی جانور حلال کو بسم اللہ اللہ اکبر کہکے تلوار یا مثل اوس کے اور کسی ہتیار سے مارے اور وہ

اور اوس کا کوئی عضو کٹکر علیحدہ ہوگیا اور جانور مرگیا تو حلال ہے۔ مگر وہ عضو کہ کٹکر علیحدہ ہوگیا ہے حرام ہے۔

مسئلہ - اگر کوئی حلال جانور کنواں یا باوڑی یا کسی ایسی دشوار گذار مقام مین ہو یا پھنس گیا ہو کہ باقاعدہ ذبح کرنا ممکن نہو تو اوسکو نیزہ یا تلوار یا مثل اوس کے اور کسی ہتیار سے مارکر ہلاک کرلے حلال ہے

مسئلہ - حلال پرندیکے مرجانے کے بعد اوس کے اندر سے انڈا نکلے اور اوس کا چھلکہ سخت ہوگیا ہو تو حلال ہے ورنہ حرام

مسئلہ - ذبیحہ مین یہہ چیزین حرام ہین - ذکر ۱ خصیہ ۲ مثانہ ۳ پتا ۴ - بچہ دان ۵ - فرج ۶ - دو زرد پٹھے ۷ جو گردن سے دم تک ہوتے ہین - حرام مغز ۸ کہ پیٹھ کے مہرون مین ہوتا ہے - خون ۹ غدود ۱۰ دماغ کہ مغز مین چنے کے برابر زرد رنگ ہوتا ہے - سیاہی چشم ۱۱

بیان فاتحہ

فاتحہ سے مراد ہے کہ کسی قدر کلام شریف پڑہین اور اوس کا ثواب کسی مردے کی روح کو بخشیں - اگر کھانا شیرینی میوہ وغیرہ کے سامنے فاتحہ ہو تو اور بھی اچھا ہے کیونکہ فاتحہ کا ثواب

بھی اوسکو ملے گا اور اوس چیز کا ثواب بھی جسپر فاتحہ ہوا ہے مگر شرط یہہ ہے کہ جس چیز پر فاتحہ کیا گیا ہے وہ چیز فقرا و مساکین وغیرہ کو تقسیم کر دیجائے - فاتحہ مین جس قدر قرآن شریف پڑہکر مردے کی روح کو بخشین بہتر ہے لیکن آسان و عام فہم طریقہ یہہ ہے کہ پہلے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر سورہ فاتحہ یعنے الحمد تمام پڑہے اور اوس کے بعد قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ اوس کے بعد قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اوس کے بعد قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اوس کے بعد درود شریف پڑھ کر کہے کہ یہہ کلام پاک جو مین نے پڑہا اور اِس کھانے یا جو چیز کہ ہو اوس کا ثواب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک کو اور تمامی انبیاء مرسلین و خلفائے راشدین و ائمۂ اطہار اور اہل بیت و شہدائے کربلا و اولیاء کاملین اور بزرگان دین کی روح پاک کو پہونچے اور اون کے طفیل و برکت سے فلان مردے یا فلان بزرگ کی روح کو پہونچے یا جسکو ثواب پہنچانا منظور ہو سب کا نام لے دے -

بحث نکاح

ملک ہند مین امیر تو امیر غریب بھی نکاح کیوقت ہزارون لاکھون بلکہ کروڑون کا مہر باندھتے ہین - یہہ رسم بہت ہی بری ہے شوہر بچارے نے تو اس قدر روپیہ کبھی خواب مین بھی نہ دیکھا ہوگا پھر یہہ دین مہر کہان سے ادا کریگا - البتہ آخرت کا مواخذہ دار رہجائیگا - دیکھو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا مہر چارسو مثقال چاندی تھا - جسکا بارہ ماشہ کے تولہ سے ایک سو پچاس روپیہ ہوتا ہے - اور ازواج مطہرات کا مہر سوائے اُم حبیبہ کے کہ وہ ایک بڑے امیر کی بیٹی تھین ہر ایک کا پانچسو درہم تھا جسکا ایک سو اکتیس روپیہ چار آنہ ہوتا ہے - اور ام حبیبہ کا مہر ایک ہزار پچاس روپیہ تھا - جو لوگ حیثیت سے زیادہ مہر باندھتے ہین بہت برا کرتے ہین اون کو اپنے رسول پاک کے طریق سے انحراف نکرنا چاہیے -

طریقہ نکاح - نکاح پڑھانیوالا پہلے خطبۂ نکاح پڑھے اور دو گواہون عاقل بالغ کے سامنے مہر کی مقدار کے ساتھہ ایجاب و قبول مرد اور عورت سے کرالے - اگر مرد یا عورت یا دونون نابالغ

ہون تو ولی سے اجازت لے ایجاب و قبول کیے بعد دعا مانگے اور کہجور و مصری و بادام وغیرہ حاضرین مجلس پر لٹائے یا تقسیم کرے

فائدہ - باپ اپنے بیٹی کا نکاح خود پڑہا سکتا ہے - دو گواہ ہون عاقل بالغ یا ایک مرد اور دو عورت عاقل بالغ کی شہادت سے وہ کہے کہ مینے اپنی فلان بیٹی کا عقد بعوض اس قدر مہر کے تمہارے ساتہہ کردیا - جسکے ساتہہ عقد ہے وہ کہے کہ مینے قبول کیا - نکاح ہوگیا اور دونون میان بی بی ہوگئے - لیکن بہتر یہہ ہے کہ مجمع عام مین نکاح کیا جائے البتہ جن کامون مین شہرت کی ضرورت نہین مثل فتنہ و تسمیہ خوانی وغیرہ کے ایسے کامون مین مجمع و خرچ و تعلین وقت کی پابندی کی ضرورت نہین -

فائدہ - مسلمان عورت کا نکاح مسلمان مرد کے سواے کسی دوسرے مذہب کے مرد سے جائز نہین -

فائدہ - کسی عورت کا مرد مرگیا یا طلاق دیدیا تو جبتک عدت کی مدت پوری نہو نکاح کرنا درست نہین - طلاق کی عدت تین حیض ہے اور حمل والی کو وضع حمل تک - اور مرد مرجانیکی عدت چار ماہ دس

یوم ہے اور حمل والی وضع حمل تک ۔

فائدہ ۔ سنی لڑکی کا نکاح شیعہ مرد کے ساتھہ بہت سے عالمون کے مفتوی سے جائز نہین ہے ۔

فائدہ ۔ مسلمانون کو چار بی بیون تک ایک ساتھہ عقد کرنے کی اجازت ہے مگر اوسمین یہہ شرط ہے کہ ہر چیز مین سب کا حق برابر سمجہین اور عدل وانصاف سے کسی امر مین پہلو تہی نکرین ۔ دو بہنونکو ایک ساتھہ ایک مرد سے نکاح نا جائز ہے البتہ ایک بہن نکاح مین رہکر انتقال کر جائے تو دوسری بہن سے نکاح جائز ہے

فائدہ ۔ مسلمان اپنی عورت کو طلاق بہی دے سکتے ہین ۔ اور عدت کے اندر پہر نکاح بہی کر سکتے ہین لیکن طلاق مغلظہ یعنے تین طلاق کے بعد اوس کے نکاح مین داخل نہین ہوسکتی جبتک وہ کسی دوسرے شخص کے نکاح وقبضہ مین آکر طلاق نہ پاوے ۔ ایسے نکاح کو حلالہ کہتے ہین ۔

خطبۂ نکاح

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ

فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْ
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا
وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا
تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا
قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا وَنَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنَا مِمَّنْ يُّطِيْعُهٗ
وَيُطِيْعُ رَسُوْلَهٗ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهٗ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ فَاِنَّمَا نَحْنُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَ
زْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۔

تمت

جناب مخدوم الانام مولانا مولوی محمد عبد الکریم صاحب صدر مدرس مدرسہ نظامیہ و جناب مولانا معظم و محترم مولوی محمد یعقوب صاحب مدرس مدرسہ نظامیہ ہر دو محمد وین کی تحریر جو میرے نام بعد ملاحظہ رسالہ نور ایمان عثمانی ائی ہے وہ بجنسہ حسب ذیل ہے۔

السلام علیکم

رسالہ نور ایمان عثمانی کو ہم نے بغور اصلاح کی نظر سے دیکھا ہر مضمون و ہر بحث و ہر مسئلہ کو نہایت صحیح پایا ایسے مختصر و جامع و عام فہم رسالہ دینیہ کی اس زمانہ مین بڑی ضرورت تھی کیونکہ تمامی اہل اسلام طالبعلم مدارس سرکاری مین تعلیم پاتے ہین اور اونکو انگریزی فارسی ریاضی وغیرہ کے تحصیل کے سبب دینیات کے حاصل کرنیکا بہت کم موقع ملتا ہے اور یہ اونکے لئے بہت بڑا نقص ہے کیونکہ دنیا کی تمام خوبیان دین کے استحکام پر موقوف ہین یہ رسالہ دینیہ عالیجناب ناظم صاحب تعلیمات کے ملاحظہ مین پیش کیا جاے۔ اگر تعلیمات مین جاری ہوگیا تو یقیناً اہل اسلام طالبعلم تہوڑی فرصت و توجہ سے ہی اپنی مذہب کے ضروریات سے بخوبی واقف ہو جاینگے۔ اور اونکو دنیاوی و اخروی خوبیان آسانی سے حاصل ہونگی۔ فقط

رسالہ نور ایمان عثمانی

اس رسالہ کی دو جلدین ہین جلد اول مین عقائد و اعمال اور ان پچیس[۲۵] رسولون کا احوال جنکا ذکر
قرآن مجید مین آیا ہے اور خلفاء راشدین و ائمہ اطہار کا احوال تاریخی طرز پر مختصر و عام فہم عبارت مین
لکھا گیا ہے۔ جلد ثانی مین نجاست طہارت اصطلاحات فقہیہ نماز پنجگانہ۔ نماز جمعہ روزہ۔
نماز عیدین۔ نماز تراویح اعتکاف۔ زکواۃ حج۔ نماز جنازہ۔ کیفیت جان کندنی۔ و غسل و کفن
و دفن میت نماز چاشت۔ نماز تہجد نماز صلوۃ التسبیح نماز خسوف۔ نماز کسوف۔ نماز
عاشورہ۔ نماز شب معراج۔ نماز شب قدر نماز شب برات۔ نماز استسقا نماز مریض
نماز مسافر۔ نماز خوف ختم خواجگان۔ صدقہ بیمار۔ سجدہ تلاوت۔ مقامات سجدہ عقیقہ
حلال و حرام جانور۔ ذبح۔ فاتحہ۔ نکاح۔ ہر ایک بحث کے متعلق مسائل ضروریہ بھی بتلائے گئے
ہین۔ علاوہ اسکے اور ضروریات دین بھی لکھے گئے ہین۔ یہ رسالہ حنفی طریق پر لکھا گیا ہے
لیکن شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے اختلافی مسائل بھی ساتھ ہی بتلائے گئے ہین تاکہ دونون اماموں کے
پیرو اس رسالہ مفیدہ سے فائدہ اٹھائین۔ اس رسالہ کی خوبی ملاحظہ سے منکشف ہو سکتی ہے فقط

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

حصہ ۳
جلد ۲

[illegible]

۱۔ [illegible]

۲۔ [illegible]

۳۔ [illegible]

۴۔ [illegible]

۵۔ [illegible]

۶۔ [illegible]

۷۔ [illegible]

۸۔ قلمی نسخے [illegible]

جاری [illegible]